

# نوائے وقت سنڈے ہیلز

5 ستمبر 2010ء

77 کے انتخابات میں دھاندلی ہوئی تھی!

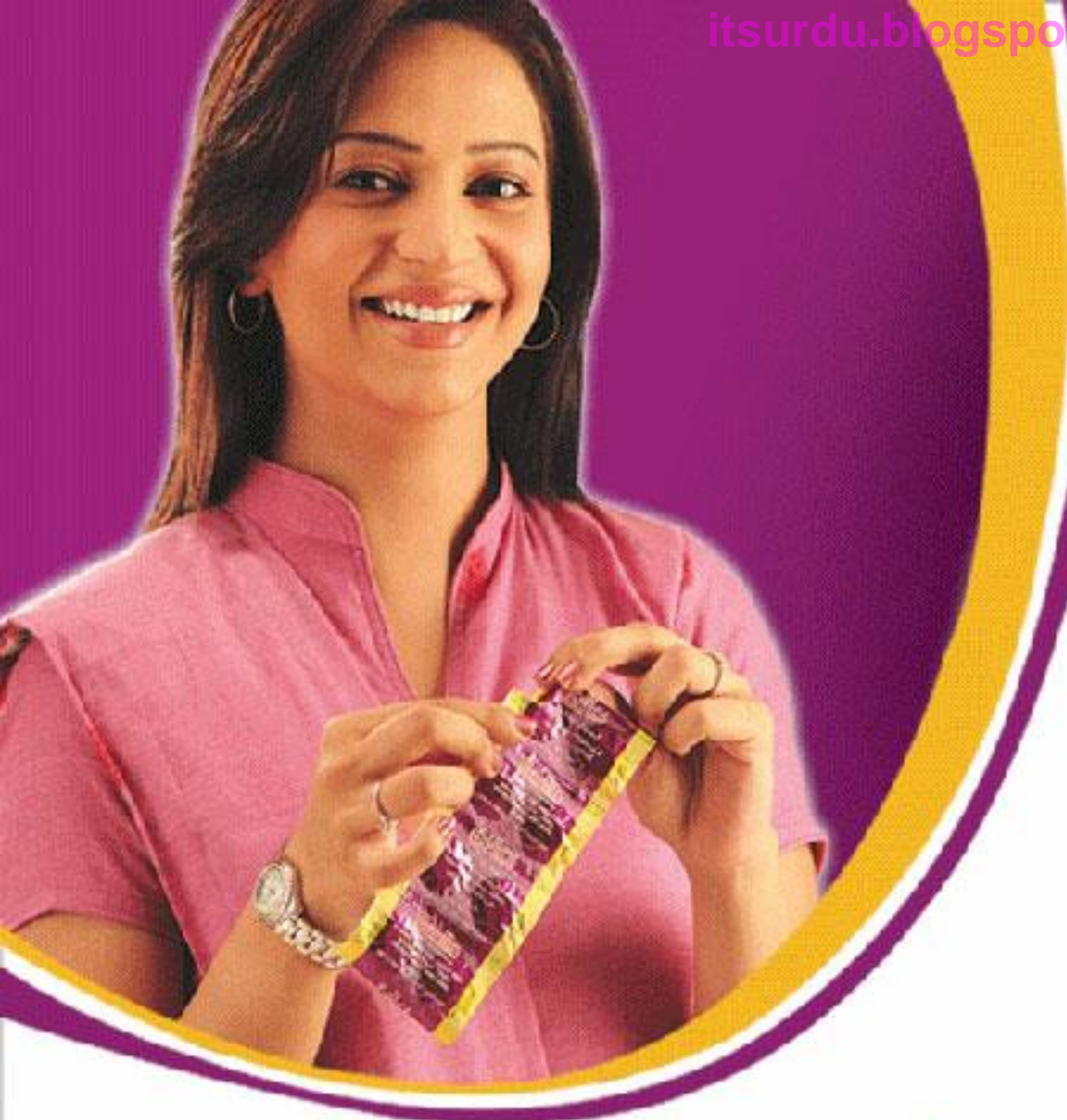
ہر گھر سے وائیں  
لینے کی روایت

انڈیما رشل (ر)  
محمد اصغر خان  
کاسپیاسی سفر

itsurdu.blogspot.com

بہترین اداکارہ کا ایوارڈ  
حاصل کرنے کی خواہش ہے  
ماڈل واداکارہ سنیٹاڈل کی کبھی میٹھی باتیں

تشریح اور تسکین کے حامل  
رنگ برنگے پالتو پرندے



نزلہ زکام، گلے کی خراش اور کھانسی!

Take NO Tension  
Take **Suwalin**

with TOOT SIYAH efficacy



مٹی  
Easy Tear  
پکینگ میں



# کینیڈا امیگریشن

## نئی پالیسیاں، نئے مواقع

### پاکستان میں کینیڈا کی حکومت کے منظور کردہ امیگریشن کنسلٹنٹ

### جناب زین ہاشمی سے نئی امیگریشن پالیسیوں کے حوالے سے خصوصی گفتگو۔



زین ہاشمی : آپ کو معلوم ہے کہ کیم اپریل سے تمام اکنامک امیگریشن درخواستیں اسلام آباد ہائی کمیشن کے بجائے لندن ہائی کمیشن جاتی ہیں۔ اس کا مثبت اثر یہ ہے کہ اسلام آباد ہائی کمیشن اب سٹوڈنٹس درخواستوں پر زیادہ وقت اور توجہ دے سکتا ہے۔ اس صورتحال میں اہل سٹوڈنٹس کی کامیابی کے مواقع بھی بہتر ہو جاتے ہیں۔

نمائندہ : زین ہاشمی صاحب خانے کہ وٹ ویزا کے نامزد بھی تبدیل کر دئے گئے ہیں۔

زین ہاشمی : جی ہاں اس تبدیلی کا مقصد ریو اجاری کرنے کے کام کو زیادہ شفاف اور بہتر بنانا ہے نئی درخواستوں پر بار کوڈ کی موجودگی بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے

نمائندہ : آپ کے دفاتر کے بارے میں مزید معلومات کہاں سے ملتی ہیں۔

زین ہاشمی : ہماری ویب سائٹ

[www.noranex.com](http://www.noranex.com)

پہلے تمام معلومات موجود ہیں۔ اس کے علاوہ آپ ہمارے دفاتر میں کال کر کے بھی معلومات لے سکتے ہیں۔

نمائندہ : آپ کوئی پیغام دینا چاہیں گے؟

زین ہاشمی : جی میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اگر آپ کینیڈا کی امیگریشن میں دلچسپی رکھتے ہیں اور کوالیفائی بھی کرتے ہیں تو انتظار نہ کریں جو آپشن آج موجود ہے ہو سکتا ہے وہ



ڈالر کے اٹاٹے درکار ہیں جو تقریباً 3 کڑور کے لگ بھگ بنتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ 3 سال کا بزنس سینٹر مینجمنٹ یا فارمنگ کا تجربہ بھی درکار ہے۔

نمائندہ : کیا کاشکار اور نوکری پیشہ افراد بھی ان پر درگزر کے لیے اہل ہیں۔

زین ہاشمی : جی بالکل کاشکار اہل ہیں۔ اس کے علاوہ نوکری پیشہ خواتین و حضرات جو سینٹر مینجمنٹ یا بزنس پر کام کر رہے وہ بھی اہل ہیں۔

نمائندہ : زین ہاشمی صاحب یہ تو کافی اچھا پروگرام لگ رہا ہے

**سکلڈ کلاس میں ایک پروفیشن میں صرف 1000 درخواستیں وصول کی جائیں گی۔**  
**نومبر کے تیسرے ہفتے کے اسرار شمار کے مطابق ابھی تک 29 پروفیشنز میں ماسوائے ایک پروفیشن کے کسی پروفیشن کا کوڈ بھی مکمل نہیں ہوا۔**

اس میں کوئی درخواستوں کا کوڈ بھی

زین ہاشمی : جی ہاں ابھی تک کوئی کوڈ مقرر نہیں ہے۔ بلکہ ان پر درگزر اس کی پروسسنگ بھی زنجیری فیادوں پر کی جاتی ہے۔

نمائندہ : زین ہاشمی صاحب کیا ان پروگرامز میں کوئی پوائنٹ سسٹم بھی ہے۔

زین ہاشمی : جی نہیں ان میں کوئی پوائنٹ سسٹم نہیں ہے۔

نمائندہ : اگر ان پروگرامز میں اپلائی

ایگزامینز، پرائمری پروفیشن فیڈرز، ایجوکیشن اور مینجمنٹ وغیرہ شامل ہیں

نمائندہ : انویسٹر پروگرام کے حوالے سے کیا تبدیلیاں ہیں۔

زین ہاشمی : کم و بیش نیا انویسٹر پروگرام متعارف کروایا جائے گا جس کے بعد درخواستوں کی وصولی کا کام پھر سے شروع ہو جائے گا۔

نئے پروگرام میں کم از کم اثاثوں کی مالیت 1.8 ملین ڈالر ہوگی۔ جبکہ انویسٹمنٹ کی رقم 800,000 ڈالر ہوگی۔ انویسٹمنٹ کو بینک سے فنانس کرانے کی صورت میں تقریباً 220,000 ڈالر درکار ہو گئے۔

نمائندہ : 1.8 ملین ڈالر کتنے پاکستانی روپے بنتے ہیں۔

زین ہاشمی : یہ تقریباً 14/13 کروڑ کے قریب بنتے ہیں، لیکن یہ ساری رقم کینیڈا منتقل کرنا ضروری نہیں ہے۔

نمائندہ : آپ اس حوالے سے کیا دیکھ سکتے ہیں؟

زین ہاشمی : ہم اس بات کی پوری کوشش کرتے ہیں کہ ہماری درخواستیں بر لحاظ سے مکمل اور جامع ہوں۔ ان میں کسی قسم کی کوئی کمی نہ ہو اور وہ اس طرح سے امیگریشن حکام کو پیش کی جائیں، جیسے وہ امید رکھتے ہیں تاکہ ان کو بھی اس کو پروسس کرنے میں کوئی دقت نہ ہو اور ان کی پروسسنگ کم از کم وقت میں ہو جائے۔

نمائندہ : سکلڈ کلاس کی لسٹ کے پروفیشنز کی کچھ تفصیل بتائیے گا۔

زین ہاشمی : جی ضرور۔ نئی لسٹ میں ڈاکٹرز، ڈینٹسٹ، فارماسسٹ، سائیکالوجسٹ، سوشل ورکر، نرسز، آرکیٹیکٹ، ریسٹورنٹ اور ہسٹوریٹ، نیچرز، انشورنس ایڈجسٹر اور کلیم

کے مطابق مکمل نہیں ہوتیں۔ امیگریشن حکام صرف ہر لحاظ سے مکمل درخواست کو ہی پروسس کرتے ہیں۔

نمائندہ : آپ اس حوالے سے کیا دیکھ سکتے ہیں؟

زین ہاشمی : ہم اس بات کی پوری کوشش کرتے ہیں کہ ہماری درخواستیں بر لحاظ سے مکمل اور جامع ہوں۔ ان میں کسی قسم کی کوئی کمی نہ ہو اور وہ اس طرح سے امیگریشن حکام کو پیش کی جائیں، جیسے وہ امید رکھتے ہیں تاکہ ان کو بھی اس کو پروسس کرنے میں کوئی دقت نہ ہو اور ان کی پروسسنگ کم از کم وقت میں ہو جائے۔

نمائندہ : سکلڈ کلاس کی لسٹ کے پروفیشنز کی کچھ تفصیل بتائیے گا۔

زین ہاشمی : جی ضرور۔ نئی لسٹ میں ڈاکٹرز، ڈینٹسٹ، فارماسسٹ، سائیکالوجسٹ، سوشل ورکر، نرسز، آرکیٹیکٹ، ریسٹورنٹ اور ہسٹوریٹ، نیچرز، انشورنس ایڈجسٹر اور کلیم

کے مطابق مکمل نہیں ہوتیں۔ امیگریشن حکام صرف ہر لحاظ سے مکمل درخواست کو ہی پروسس کرتے ہیں۔

نمائندہ : آپ اس حوالے سے کیا دیکھ سکتے ہیں؟

زین ہاشمی : ہم اس بات کی پوری کوشش کرتے ہیں کہ ہماری درخواستیں بر لحاظ سے مکمل اور جامع ہوں۔ ان میں کسی قسم کی کوئی کمی نہ ہو اور وہ اس طرح سے امیگریشن حکام کو پیش کی جائیں، جیسے وہ امید رکھتے ہیں تاکہ ان کو بھی اس کو پروسس کرنے میں کوئی دقت نہ ہو اور ان کی پروسسنگ کم از کم وقت میں ہو جائے۔

نمائندہ : سکلڈ کلاس کی لسٹ کے پروفیشنز کی کچھ تفصیل بتائیے گا۔

زین ہاشمی : جی ضرور۔ نئی لسٹ میں ڈاکٹرز، ڈینٹسٹ، فارماسسٹ، سائیکالوجسٹ، سوشل ورکر، نرسز، آرکیٹیکٹ، ریسٹورنٹ اور ہسٹوریٹ، نیچرز، انشورنس ایڈجسٹر اور کلیم

نمائندہ : اسلام ٹیکم

زین ہاشمی : وائیکم اسلام

نمائندہ : زین ہاشمی صاحب کینیڈا کی امیگریشن پالیسیوں کے حوالے سے کیا اپ ڈیٹ ہے؟

زین ہاشمی : جیسے کچھلی وفد آ رہا تھا، 26 جون 2010 سے سکلڈ کلاس کی نئی لسٹ متعارف کروائی گئی تھی۔ اسی لسٹ کے مطابق درخواستوں کی وصولی کا کام جاری ہے۔

نمائندہ : زین ہاشمی صاحب کچھلی وفد آپ نے بتایا تھا کہ سکلڈ کلاس میں ایک پروفیشن میں صرف 1000 درخواستیں وصول کی جائیں گی اور کل درخواستیں 20,000 سے تجاوز نہیں کریں گی۔ کیا یہ کوڈ اس ریل کے لیے مکمل ہو چکا ہے۔

زین ہاشمی : جی نہیں ایسا نہیں ہے۔ نومبر کے تیسرے ہفتے کے اعداد شمار کے مطابق ابھی تک 29 پروفیشنز میں ماسوائے ایک پروفیشن کے کسی پروفیشن کا کوڈ بھی مکمل نہیں ہوا۔

نمائندہ : اس کی کیا وجہ ہے۔

زین ہاشمی : اس کی مختلف وجوہات ہیں۔ مگر ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اکثر درخواستیں واپس کر دی جاتی ہیں کیونکہ وہ امیگریشن حکام

کے مطابق مکمل نہیں ہوتیں۔ امیگریشن حکام صرف ہر لحاظ سے مکمل درخواست کو ہی پروسس کرتے ہیں۔

نمائندہ : آپ اس حوالے سے کیا دیکھ سکتے ہیں؟

زین ہاشمی : ہم اس بات کی پوری کوشش کرتے ہیں کہ ہماری درخواستیں بر لحاظ سے مکمل اور جامع ہوں۔ ان میں کسی قسم کی کوئی کمی نہ ہو اور وہ اس طرح سے امیگریشن حکام کو پیش کی جائیں، جیسے وہ امید رکھتے ہیں تاکہ ان کو بھی اس کو پروسس کرنے میں کوئی دقت نہ ہو اور ان کی پروسسنگ کم از کم وقت میں ہو جائے۔

نمائندہ : سکلڈ کلاس کی لسٹ کے پروفیشنز کی کچھ تفصیل بتائیے گا۔

زین ہاشمی : جی ضرور۔ نئی لسٹ میں ڈاکٹرز، ڈینٹسٹ، فارماسسٹ، سائیکالوجسٹ، سوشل ورکر، نرسز، آرکیٹیکٹ، ریسٹورنٹ اور ہسٹوریٹ، نیچرز، انشورنس ایڈجسٹر اور کلیم

کے مطابق مکمل نہیں ہوتیں۔ امیگریشن حکام صرف ہر لحاظ سے مکمل درخواست کو ہی پروسس کرتے ہیں۔

نمائندہ : آپ اس حوالے سے کیا دیکھ سکتے ہیں؟

زین ہاشمی : ہم اس بات کی پوری کوشش کرتے ہیں کہ ہماری درخواستیں بر لحاظ سے مکمل اور جامع ہوں۔ ان میں کسی قسم کی کوئی کمی نہ ہو اور وہ اس طرح سے امیگریشن حکام کو پیش کی جائیں، جیسے وہ امید رکھتے ہیں تاکہ ان کو بھی اس کو پروسس کرنے میں کوئی دقت نہ ہو اور ان کی پروسسنگ کم از کم وقت میں ہو جائے۔

نمائندہ : سکلڈ کلاس کی لسٹ کے پروفیشنز کی کچھ تفصیل بتائیے گا۔

زین ہاشمی : جی ضرور۔ نئی لسٹ میں ڈاکٹرز، ڈینٹسٹ، فارماسسٹ، سائیکالوجسٹ، سوشل ورکر، نرسز، آرکیٹیکٹ، ریسٹورنٹ اور ہسٹوریٹ، نیچرز، انشورنس ایڈجسٹر اور کلیم

کے مطابق مکمل نہیں ہوتیں۔ امیگریشن حکام صرف ہر لحاظ سے مکمل درخواست کو ہی پروسس کرتے ہیں۔

نمائندہ : آپ اس حوالے سے کیا دیکھ سکتے ہیں؟

زین ہاشمی : ہم اس بات کی پوری کوشش کرتے ہیں کہ ہماری درخواستیں بر لحاظ سے مکمل اور جامع ہوں۔ ان میں کسی قسم کی کوئی کمی نہ ہو اور وہ اس طرح سے امیگریشن حکام کو پیش کی جائیں، جیسے وہ امید رکھتے ہیں تاکہ ان کو بھی اس کو پروسس کرنے میں کوئی دقت نہ ہو اور ان کی پروسسنگ کم از کم وقت میں ہو جائے۔

For Appointment Call  
**NORANEX**  
CONSULTING

**Lahore Office:**

042-3662 1463-4-5-6  
042 3506 0691-2  
0300 5400 002-3

**Islamabad Office:**

051-281 4304-5-6  
051-256 7062  
0300 819 8181

[www.noranex.com](http://www.noranex.com)

35 جولائی 2010ء



بیرونی تحفظ دیں آپ  
اندرونی تحفظ دے



نپسلے سیریلیک میں اب شامل ہے بیفڈس بی ایل (Bifidus B)، ایک ایسا حفاظتی جز جو آپ کے بچے کے معدے میں موجود خطرناک جراثیم سے مقابلہ کر کے انہیں مار بھگاتا ہے اور آپ کے بچے کو دیتا ہے بھرپور اندرونی تحفظ۔  
تو بیرونی تحفظ دیں آپ اور اندرونی تحفظ دے نیا نپسلے سیریلیک۔



6 ماہ سے عمر سے



6 ماہ سے عمر سے



8 ماہ سے عمر سے



Nestle  
Start Healthy  
Stay Healthy

0800-62282 (0800-NAATA)

5 دسمبر 2010ء

# دُنیا کا no.1 اینٹی ڈینڈرف شیمپو



 **head & shoulders**

head & shoulders دُنیا کا نمبر 1 اینٹی ڈینڈرف شیمپو  
Acti-Zinc head & shoulders فارمولے کے ساتھ آپ کے سر کی جلد کو ہیلتھ رکھتا ہے اور آپ کو دیتا ہے  
100% تک خشکی سے پاک بال۔ اسی لئے تو ہم اعتماد کے ساتھ کہتے ہیں کہ head & shoulders ہے  
دُنیا کا نمبر 1 اینٹی ڈینڈرف شیمپو۔

© 2010 P&G. All rights reserved. \*Claim based on the validity of sales at two feet distance when used regularly. #Based on Nielsen global retail share data, July 4, August 2010.

**Beating  
Heart  
Surgery**

# ہیٹنگ ہارٹ سرجری

## کارنری آرٹری بائی پاس آپریشن کا جدید ترین طریقہ



سرجری کی صورت میں برآمد ہوا۔

اس سال امریکہ اور اٹلی میں سالہا سال کی ریسرچ کے بعد دھڑکنے والے (ہیٹنگ ہارٹ) پر کامیابی سے آپریشن کرنے کیلئے آلات ایجاد کر لئے گئے۔ جو کہ آج کل آکٹوپس اور سٹافش کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ ان آلات کے استعمال سے یہ ممکن ہوا کہ ہیٹنگ ہارٹ (دھڑکنے والے) پر کارنری آرٹری سرجری ویسے ہی کامیابی سے کی جاسکے جیسی کامیابی سے ہارٹ لنگ مشین پر کی جاتی ہے۔

جس طرح 1960ء میں ہارٹ لنگ مشین کی ایجاد نے ہارٹ سرجری کی دنیا میں ایک تھلک پیدا کی تھی۔ اسی طرح آج کی ہیٹنگ ہارٹ سرجری نے دنیا میں تھلک پیدا کی ہے۔ یہ کارنری آرٹری سرجری کا ایسا کامیاب طریقہ ہے جس میں کالج، ہسپتالوں کے عمل ہوتے، ہجیرموں کے فکشن میں کمی اور زیادہ خون ضائع ہونے سے بچھڑ گیاں فتم ہو گئی ہیں کامیابی کا تناسب 100% کے قریب ہے اور اس کا ثبوت دنیا کے تمام ہارٹ سرجنوں میں کر رہے ہیں۔

ہیٹنگ ہارٹ سرجری کے بعد مریض کی صحت یابی بہت تیزی سے ہوتی ہے۔ امریکہ کے مشہور کارڈیالوجسٹ James Harte کا کہنا ہے۔ ”میں وارڈ راولڈ کے دوران انتہائی آسانی سے ان تمام مریضوں کو شناخت کر سکتا ہوں جن کا آپریشن ہیٹنگ ہارٹ سرجری کے ذریعے ہوا ہو۔ کیونکہ ان کے چہرے کی چمک اور شہامت ہی اور ہوتی ہے۔“

لاگت روائی اوپن ہارٹ ہائی پاس آپریشن کے مقابلے میں کم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ روائی اوپن ہارٹ ہائی پاس آپریشن میں ہارٹ لنگ مشین کیلئے بہت

نئی کے مشہور ہارٹ سرجن کیلئے نوروڈ کی ریسرچ کے مطابق ہیٹنگ ہارٹ سرجری دور جدید میں کارنری آرٹری سرجری کرنے کا کامیاب ترین طریقہ ہے۔ ہیٹنگ ہارٹ سرجری کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ چونکہ اس میں آپریشن کے دوران دل کو سٹاپ نہیں کیا جاتا۔ اس لئے آپریشن کے بعد مریض کی صحت یابی بہت تیزی سے ہوتی ہے۔ اس ضمن میں امریکہ کے مشہور کارڈیالوجسٹ James-Harte کا کہنا ہے ”میں وارڈ راولڈ کے دوران بہت آسانی سے یہ تاکسک ہوں کہ کن کن مریضوں کو آپریشن ہیٹنگ ہارٹ سرجری سے ہوا ہے کیونکہ ان کے چہرے کی چمک اور شہامت ہی اور ہوتی ہے۔“

اب امریکہ اور اٹلی کو چھوڑ کر ہم آتے ہیں پاکستان کی

اس مسئلے سے حل کیلئے 1954ء میں ہارٹ لنگ مشین ایجاد ہوئی۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس مشین کا ایک حصہ ہارٹ (دل) کا کام اور دوسرا حصہ لنگ (بچھڑے) کا کام کرتا ہے۔ اس ایجاد سے یہ ممکن ہو پایا کہ انسان کے دل کو روک کر اس پر آپریشن کیا جاسکے اور اس اثنا میں دوران خون کا نظام ہارٹ لنگ مشین کے حوالے کر دیا جائے۔ ہارٹ لنگ مشین کی ایجاد ہارٹ سرجری میں

انسان کا (چھانکا کارو) دل کا سب سے کثیر مرض ہے۔ اس کے کنٹرول کیلئے صدیوں سے مختلف طریقے اختیار کئے جا رہے ہیں۔ مگر 1960ء سے پہلے تک کارنری دل کے اس کثیر مرض کیلئے کچھ ایجادات نہ ہو سکیں تھیں۔ اب ان کے مریض چپ چاپ چھانکا میں درد کی تکلیف برداشت کرتے رہتے اور دھڑکنے والے دل کے دورے جیسی مہلک پیچیدگیوں میں بھی گرفتار ہو جاتے تھے۔

سالہا سال کی ریسرچ کے نتیجے میں ایجاد ہونے والے آلات آکٹوپس اور سٹافش کے استعمال سے ہیٹنگ ہارٹ سرجری ممکن ہوئی۔ اب ہیٹنگ ہارٹ سرجری کے ذریعے بائی پاس آپریشن روایتی طریقے کے مقابلے میں کہیں زیادہ کامیابی سے کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلی حیثیت رکھتی ہے۔ اس یا مکمل مشین کی وجہ سے یہ ممکن ہوا کہ دل کے تمام آپریشن کامیابی سے کئے جاسکیں۔ یہ اسی مشین کی بدولت ہے کہ دنیا میں ہر سال لاکھوں کے حساب سے کامیاب آپریشن کئے گئے اور کئے جا رہے ہیں۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ ہارٹ سرجنوں کو اس بات کا احساس ہوا کہ ہارٹ لنگ مشین کا استعمال اگرچہ مریضوں کی اکثریت کیلئے تو کسی نقصان کا باعث نہیں بنتا۔ لیکن چند ایک مریضوں میں اس کے استعمال کی وجہ سے بہت سی پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں جن کو جلد ہی ڈیل ہیں۔

1- مشہور سائنس دان سٹمپ اور روی (Stump and Rorie) کی ریسرچ کے مطابق ہارٹ لنگ مشین کے استعمال سے ایک سے باقی فی صد مریضوں کو فالج کا ایک امکان ہے۔

2- چند مریضوں کے گردے نکل ہو سکتے ہیں۔

3- ہجیرموں کے فکشن پر ہارٹ لنگ مشین سٹراٹو وال ملتی ہے۔

4- ہارٹ لنگ مشین کے استعمال سے آپریشن کے دوران واد آپریشن کے بعد زیادہ خون ضائع ہوتا ہے۔

اگرچہ ایسے مریضوں کا تناسب بہت کم ہے اور زیادہ تر مریضوں کیلئے ہارٹ لنگ مشین پر کیا گیا آپریشن ایک انتہائی کامیاب اور محفوظ طریقہ آپریشن ہے۔ مگر انسان کی طبیعت میں خوب سے خوب تر کی تلاش بنیادی حیثیت رکھتی ہے اور اس تلاش کا پل 1995ء میں ہیٹنگ ہارٹ

مگر 1960ء میں اس افق پر ایک نیا سورج طلوع ہوا۔ اس نے سورج کا نام تھا کہ کارنری آرٹری بائی پاس سرجری۔ جب 1960ء میں اس نئے آپریشن کا آغاز ہوا تو انہماک کو کنٹرول کرنے میں اس نے ایسا جادو جگایا کہ میڈیکل کی دنیا میں ایک تھلک بن گیا اور یہ جادو اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ آج بھی ایسا کر رہا ہے۔ آج بھی انہماک کو کنٹرول کرنے کیلئے کارنری آرٹری سرجری جیسا کوئی طریقہ تلاش نہیں ہے۔

1996ء کے سال میں کارنری آرٹری سرجری کی کامیابی میں اور چار چاند لگ گئے۔ جب دنیا کے ماہر ترین سرجنوں نے کارنری آرٹری بائی پاس سرجری کرنے کا ایک نیا طریقہ ایجاد کر لیا۔ نئے ہیٹنگ ہارٹ سرجری (Beating Heart Surgery) کہا جاتا ہے۔

آج ہیٹنگ ہارٹ سرجری کارنری آرٹری سرجری کا کامیاب ترین طریقہ ہے اور اس ضمنوں کا مقصد آپ کو اس کے بارے میں رویتاں کرا رہے ہیں۔ مگر ہیٹنگ ہارٹ سرجری کی تفصیلات جاننے سے پہلے یہ ضروری ہوگا کہ اس سے پہلے روائی اوپن ہارٹ سرجری کے بارے میں مختصر آجیان کیا جائے۔

1960ء سے پہلے کارنری آرٹری بائی پاس سرجری اس لئے ممکن نہ تھی کہ دھڑکنے والے دل کے اوپر بائی پاس آپریشن کیا جاسکتا تھا اور دوسری طرف دل کو روکا نہ جاسکتا تھا کہ ذرا سی کا سارا اور دھڑکنے والی دھڑکنے پر ہے۔

کے اخراجات میں کمی پیدا ہو جاتی ہے اور اخراجات میں کمی کی وجہ سے بہت سے مریض اس جدید ترین آپریشن سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو کہ روائی اوپن ہارٹ آپریشن کے اخراجات کے قائل نہیں ہو سکتے۔

اب آپ بتائیے کہ ہارٹ سرجری کے مریضوں کو اور کی جاتی ہے۔ جدید ترین اور کامیاب ترین آپریشن، آپریشن کی پیچیدگیوں کا نام نشان لگنا غائب اور خرچ کم سے کم کہ ہر کوئی برداشت کر سکے اور سب سے بڑی بات یہ کہ اب یہ آپریشن پاکستان میں بھی اتنی ہی کامیابی کے ساتھ کیا جا رہا ہے جیسے دنیا کے ترقی یافتہ ملکوں میں۔

ہیٹنگ ہارٹ سرجری کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ تمام پیچیدگیوں سے میرا ہے اور اس کے اخراجات روایتی اوپن ہارٹ بائی پاس آپریشن کے مقابلے میں اتنے کم ہیں کہ تمام مریض اس کے متحمل ہو سکتے ہیں۔

ساڈ سپر ویل سامان استعمال کیا جاتا ہے۔ جو کہ ہیٹنگ ہارٹ سرجری میں استعمال نہیں ہوتا۔ اس طرح آپریشن تکمیل پائی کرے۔ (آمین)۔

**ڈاکٹر محمد یحییٰ**

• ایف آر سی ایس (ہارٹ سرجری) • ایف آر سی ایس (ایڈیٹور)  
• ایف آر سی ایس (گلکسکو) • ایف آر سی ایس (ڈبلن)  
• ڈیپلومیٹ انٹرنل کالجیٹ بورڈ ان ہارٹ سرجری (یو کے)  
کنسلٹنٹ ہارٹ سرجن

**عمر ہسپتال، جیل روڈ لاہور**

042-3757 2786, 0301-440 8403



# Hashmi<sup>®</sup>

## Joshanda

بیموں سے آرمودہ اور سند یافتہ ہاشمی کی صحت بخش مصنوعات میں ایک اور قابل اعتماد اضافہ۔ ہاشمی جوشاندہ۔ جدید ترین تحقیق و تجربے کا حامل قدرتی جڑی بوٹیوں کا خالص مرکب ہاشمی جوشاندہ نزلہ، زکام، فلو، بخار، گلے کی خراش وغیرہ میں گھر کے ہر فرد کیلئے موثر جوڑ کے پوری فیملی کو صحت مند۔ بہتر نتائج کے لئے ایک چمچ ہاشمی شہد کے ساتھ استعمال کریں۔

### آجزاء Pure بہتر Cure



**Mohammad Hashim Tajir Surma**

E-mail: a.hashmi@cyber.net.pk Web: www.hashmisurma.com

All logos and typography of Hashmi are internationally registered trademarks & Copyright protected.



SINCE 1794

# Hair Transplant

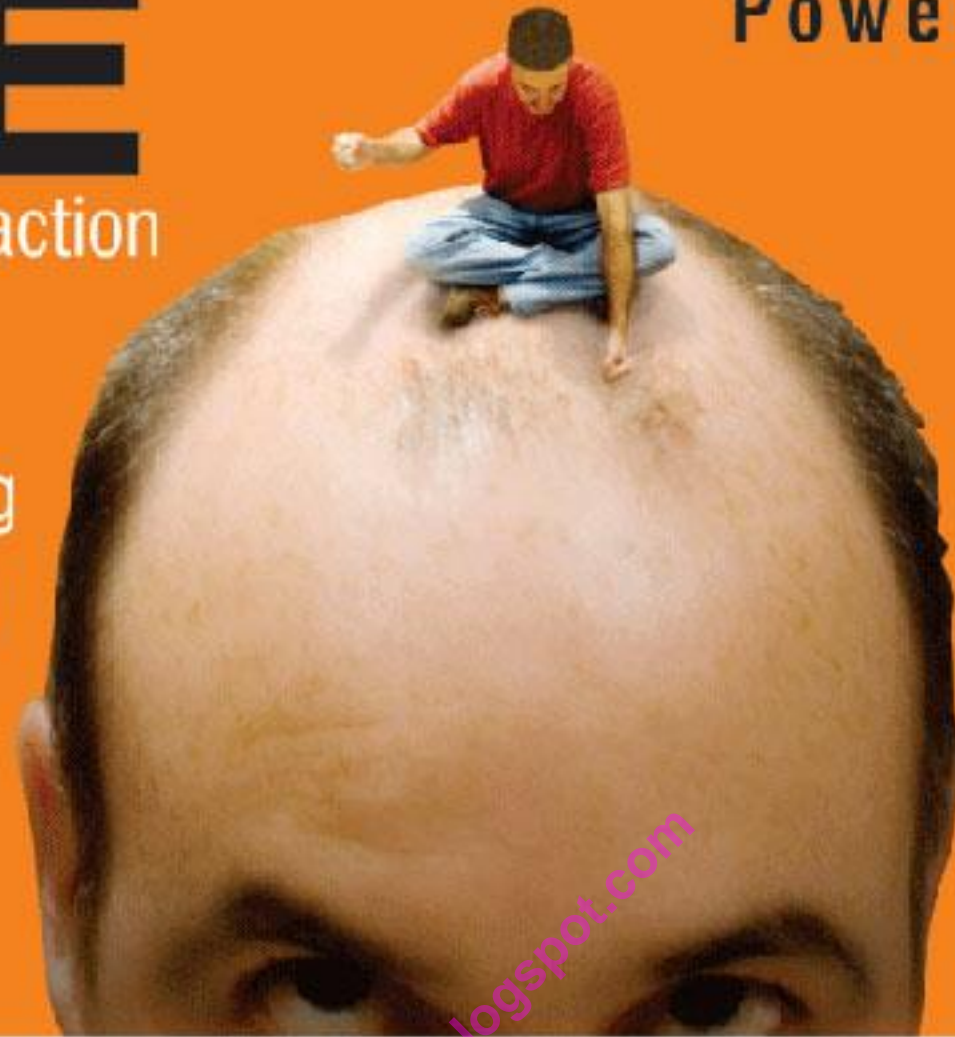
## FUE

Follicular Unit Extraction

- Liposuction
- Nose Reshaping
- Lips Reshaping
- Face Lift

Power Extractions

- No Blade
- No Cut
- No Strip
- No Stiches



Some Satisfied Clients

- Meet the Master in
- Artistic Natural Look.
  - More Grafts.
  - Natural Thickness

Meet the most experienced  
Hair Restoration Surgeon  
Dr. Rana Irfan  
at Vagus Out Look  
(Spanish Out Look)

## Vagus Cosmetics

27-Kaghan Road, F-8/3, Islamabad

Ph: 051-2287661, 2287662

# دن خوشیوں سے بھرا...

## Pampers Night سے ملا!



- پیش ہے نیا پمپرز اینٹی ویتنس شیلڈ کے جادو کے ساتھ
- دوسرے ڈائپرز کے مقابلے میں 2 گنا تک گیلا پن جذب کرے
- آپ کا بچہ رات بھر خشک اور اسے ملے خوشیوں سے بھرا دن

<http://www.facebook.com/pamperspakistan>

پمپرز اور عام ڈائپرز کے درمیان فرق





# گرم کپڑوں کے گرم بھاؤ

اب تو سستی اور بڑھتی ہوئی قیمتیں کپڑے نہیں ملتے

عنبرین قاسم

پاکستان میں گزشتہ کئی برسوں سے موسم سرما کا دورانیہ کم ہوتا جا رہا ہے سردی زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک رہتی ہے لیکن اس تین ماہ کے گرم کپڑوں کا استعمال ناگزیر ہوتا ہے مگر یہ گرم کپڑے کون ساں بنائے؟ مگر یہ گرم کپڑے کون ساں بنائے؟ مگر یہ گرم کپڑے کون ساں بنائے؟ مگر یہ گرم کپڑے کون ساں بنائے؟

آج کی قیمت غریب کا اچھا نہیں لگتی ہے بلکہ وہ لوگوں کا کھانا ہے کہ وہ بھوکے پیاسے ہیں۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔

کون پرانی دکانیں سے سڑا ہوا کپڑا ملتا ہے۔ ایک دکان سے لے کر دوسری تک۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔

## متاثرین سیلاب

پتھر پھرنے پر مجبور

کون چن چکا کہ 28 ہولناکی کا سورج پاکستان کے لئے چلے گا۔ لیکن طبعی حادثہ ہر گز سیلاب کا رونا نہیں کی طرح انسانوں کو اپنے ساتھ لے کر گیا۔ انسان کے گھر اور ماں و باپ کی زندگی برباد ہو گئی۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔



جھوٹے چھوٹے بچے بازار پر چلتے ہیں۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔

فرار ہو جاتا ہے جس کے باعث کچھ ایسی ہی حالتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔



خیرت دوسرے شہر پہنچانے کے سوا کوئی چارہ نہ رہا۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔

خمس ہے اس کے علاوہ ریڑھیوں پر جو جڑا ہوا کپڑا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔

## ”بچوں کی جراثیم تک نہیں لے سکتے“

بیمار ماں ٹائی ایک خریدار نے کہہ کر گرم کپڑے کی قیمتیں بڑھانے کی کوشش کی۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔

اپنے بیٹے کو روکنا چاہتا تھا۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر دل ہل جاتا ہے۔

بدولت غروب یوں اُستے اپنے اللہ اور  
سے تاجہ و صحر: چاند اور ہندوستان کے  
عمدہ سے دستبردار ہو گیا چاکر ملک و قوم  
کے ساتھ ہر قسمی یہ ہوئی کہ وہ ہندو  
بچے خان کو کرنی اللہ اور چاند و صحر  
آریہ ہندو ایں بچے خان نے اپنے

۱۹۵۵ء میں کراچی میں چیف ایوب خان نے اس وقت کے وزیر اعظم ملک فیروز خان Noon کی حکومت پر شب خون مارا۔ جمہوری حکومت کا تختہ کھڑا کر دیا اور اقتدار پر خود قابض ہو گیا۔ ایوبی دور حکومت میں پاکستان کوای ایک سرباز شیعہ حبیب الرحمن کے خلاف ایک رگڑ سائڈ کس کو آشکار ہوا۔ جس کے ذہنی پر تھا کہ تھے۔ چر تھا کہ یہ تختہ سب و رجب وطن سبائی انکار لڑائی کا جانب سے یک طرفہ حبیب مخالف پالیسی اپائی تھی۔ ایک سو پے کچھ منصوبے کے تحت سب سے پہلے یہ پروگرام شروع ہوا کہ کوای ایک اور اس کے تمام رہنما پاکستان کے دشمن ہیں اور وہ ملک کی تباہی کے درپے ہیں جس کی وجہ سے شیعہ حبیب اور اس کے چھ لاکھ کوٹھڑی پاکستان میں بہت زیادہ پراپیگنڈا کی تھی۔

اقتدار کا استعمال کرتے ہوئے آئینی کے تحت کتابت شرع آبادی کی بنیاد پر انکسٹر کرانے کا اعلان کر دیا۔ پھر ضابطہ انکسٹر کا اعلان ہوا اور ملک کی سرکاری کتابت نے انکسٹر کو کم کا آغاز فرما کر دیا۔ پھر ملے علم شہید کے بعد ملے کوئی اور صوبائی سبیلوں سے انکسٹر کا منتقل ہوا۔ آخری مرحلے میں ملے ایک کتابت شرع کی

قبائروں پر کارڈ سٹائلوں سے منسلک تھی اور صرف ایک سیٹ سے  
اس کی (جہاں سے خوب خبریں دی گئی) اسٹیج کی سیٹ سلم  
ایک سے کنٹرول پر بیٹھتے تھے۔ ان کے مرنے پاکستان میں پاکستان  
انتہا پرانی اور کثرت سے ملتی تھی۔  
قواعد و ضوابط کے مطابق قومی اسمبلی کا اجلاس مشرقی  
پاکستان میں لایا گیا۔ جس پر اختلافات مل جاتے تھے۔ یہاں  
ملائی گئی تھی اور اختلافات مل جاتے تھے۔ یہاں  
پہلے مشفقہ جلسہ عام میں شیخ مجیب کو براہ راست قتل  
کرتے ہوئے کہا "اگر ہم کو حق ملے" اور جلسہ انہوں نے  
پاکستان کے زیر سایہ کیا اور جسکی آمیزش کے لیے فرمایا  
مگر قومی اسمبلی کے جانے گئے انہاں میں ڈھاکہ جانے  
کا میں اس کی تائیدوں میں جس کے روٹل کے نتیجہ

میں مشرقی پاکستان سے جلاوت کی لہر اٹھی جو روز بروز زور پکڑ رہی تھی جس سے وہاں کی صورت حال تیزی سے بگڑنے لگی۔ اسی دوران میں عیوب کو گرفتار کر لیا گیا اور مغربی پاکستان قتل کر دیا گیا۔ جس سے مشرقی پاکستان میں طوفان برپا ہوا اور دایاں بھانہ کی چنگاری بڑک اٹھی پھر بنگالی عوام نے بھی ہتھی کاروبار دھار کر وہاں پاکستانی فوج سے ڈب ڈب و گور بڑا جنگ شرع کر دی جس سے بھارتی حکومت نے کاندہ اٹھاتے ہوئے پاکستان کے مشرقی فوج پر جنگ سلا کر دی۔ اس وقت دوران جنگ اقوام متحدہ کی جس اسٹیبل کمانڈر نے متفقہ ہوا جس نے پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی کیلئے ایک قرارداد پیش کی۔ یاد رہے کہ اس وقت ذوالفقار علی بھٹو نے حکومت کے خارجہ وزیر خارجہ تھے۔ بھارت کے مذکورہ جرنل اہلان میں فوج نے دیکھا کہ انہوں نے جتنی خطا یہ مت مذکورہ قرارداد چھڑا کر بُرے بُرے کر دی تھی بلکہ یہ کہنے پر جت ہو گا کہ اس وقت کاؤٹے مذکورہ قرارداد میں بلکہ کاؤٹے کے عظیم قربا پاکستان کا فحش پھارنے کا اہم کردار رہا انجام دے گا۔ خدا جانے شہید بھٹو نے کس کے ایما پر اور وہ کون سے ور پر وہ عوامل کا فرما رہے جس کے تحت ایسے گناہوں کا نام لے گا پھر وہ اُٹھیا تھا جہاں تک ایک سو اسی تھان ہے۔ لہذا حال پاکستان دولت ہو گیا اور باقی فرسٹو ڈھاکہ کا دل خراش واقعہ پیش آئے سے مشرقی پاکستان کا اسم مسلمہ ہستی سے مٹا ہوا ایک یا ملک "بھگوانیشا" کے نام سے دینے کے نقشہ پر عمود اہول مورچوں اور ہاتھوں جا رہا تھا پاکستان کے اہل حق میں حقوق ڈھاکہ اور بنگالی فوج کا نام از قلم ملزم کے طور پر لکھیں گے۔



ماڈل دیواکار  
سینا مارشل  
کی کھٹی کھٹی باتیں

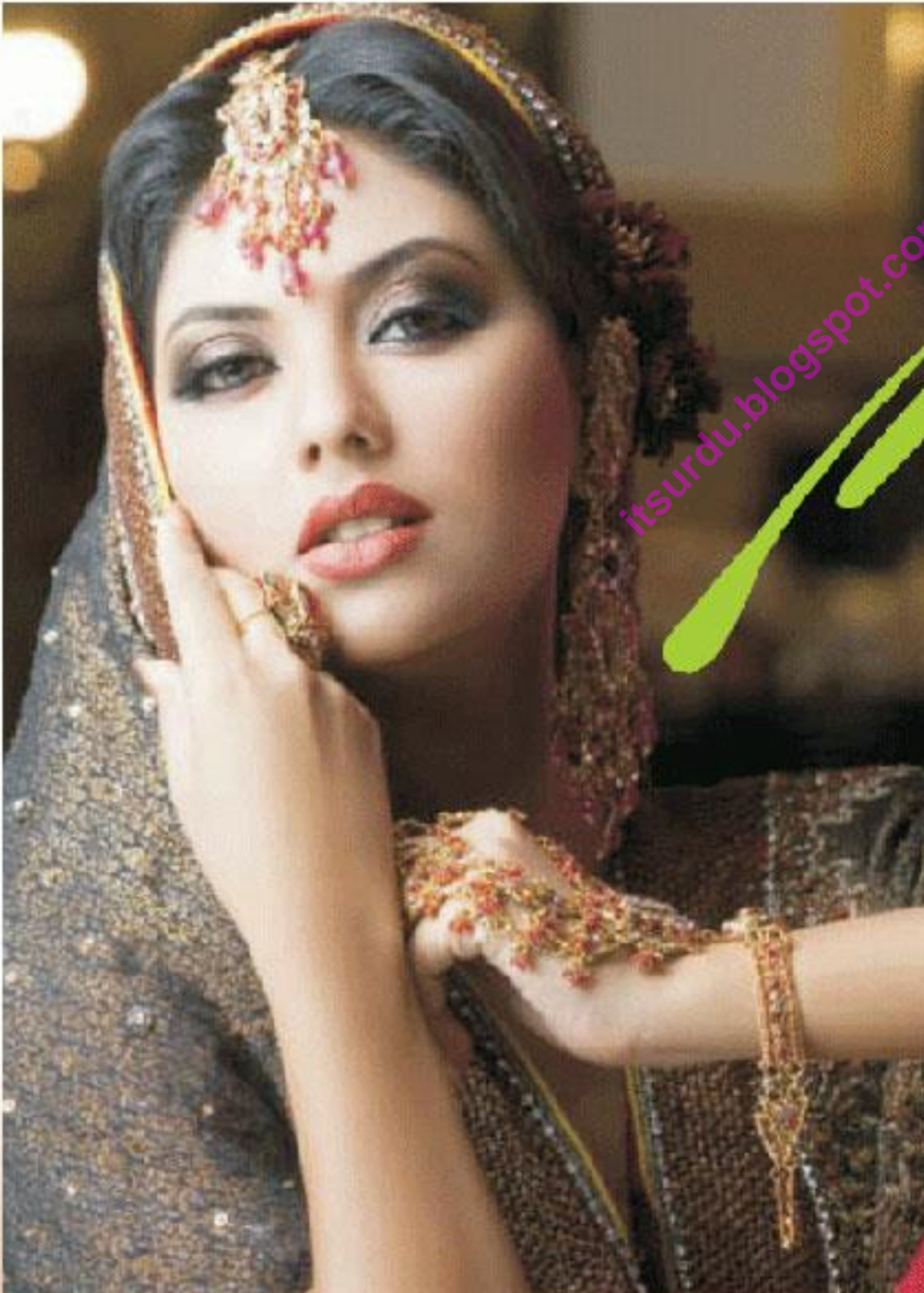
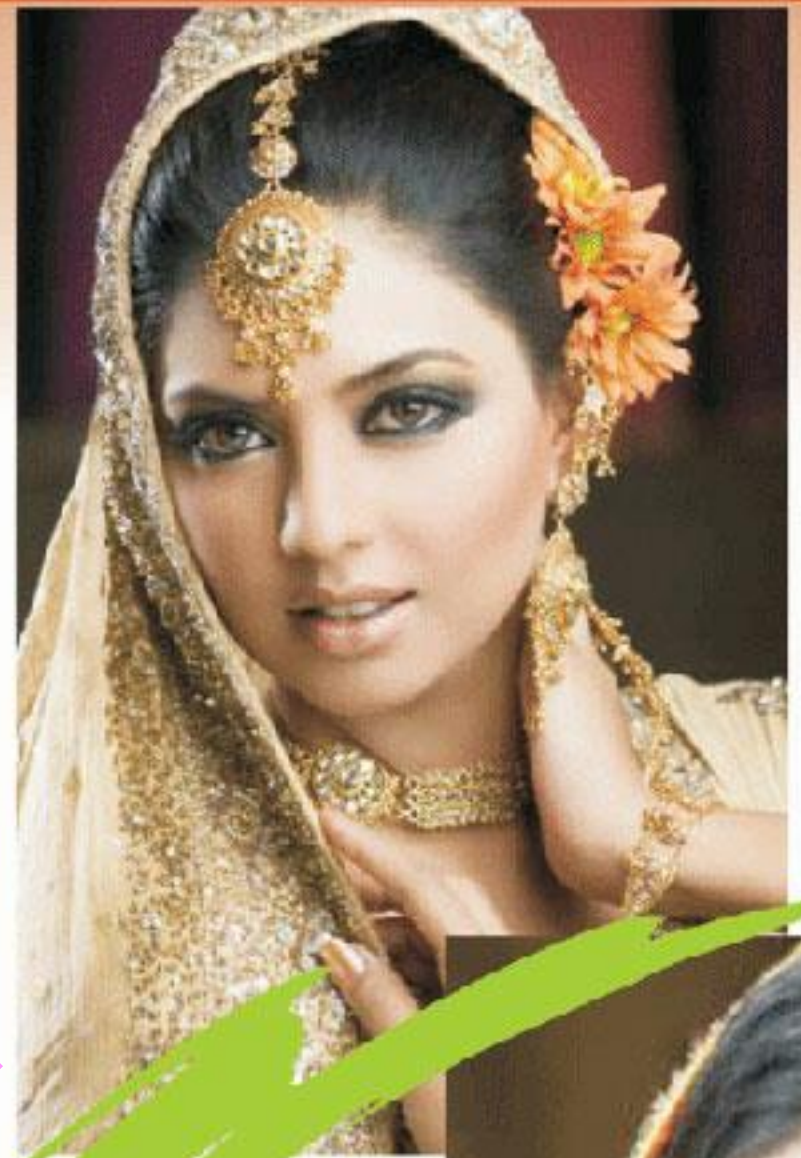
ہالک کر  
 گھر سہاویں  
 دتہ حالت  
 بچہ کافی میں  
 کاہنیں انواروں  
 قصہ انہوں نے اس  
 لڑکے سیر کی سے توجہ  
 میں ہی بچا تھا تاہم وہ اس  
 ایک مردانہ نوعیت کی تھا  
 وہ ان کی ان کا  
 غریب تراب ہونے کے باعث دشت کیلئے گھر باہر تھیں  
 تب تک ان کے پاس نہ تھا کہ ان کی جانے کے لیے کہ اس وقت  
 کہ ان کی زندگی تمام ان کے پاس تھی۔ اس لڑکے نے  
 نے ان کی مرنے کی خبر سے اس کا دل تو تڑپا اور اس کا  
 چہرہ اس کی ساری جگہ پر اس کی زندگی کی زندگی کی  
 کی۔ اس کے بعد اس نے اس کی زندگی کی زندگی کی  
 اس کا گھر اس کی ساری جگہ پر اس کی زندگی کی  
 مرنے والے کا وہ 1500 روپے لے لیا۔ اس وقت

[illegible]

5، 2010ء



showbizpak.com



لاک

نوعیت کے گراہی

گرتے ہوئے خیر انکاری

سے بہت ہوگی ہے۔ دلچسپ بات یہ

ہے کہ انہوں نے اپنے شریک زندگی کا انتخاب

بھی انکاری کے شعبے سے کیا۔ "رسلت" میں اس سے ان

کی شادی ہوئی ہے۔ دونوں نے ایک پرائیویٹ کمپنی کے

ڈرامے ٹول دے کے باہر کے "میں میاں بیوی کا کردار"

کیا اور کچھ عرصے بعد ہی اپنے ان کرداروں میں حقیقت کا

رنگ بھریا۔ سچا جاتی ہیں انہیں حسن کی طرف سے شادی کی

تعلیق اس وقت ہوئی جب سچ کی پہلی مستقل طور پر اعلیٰ

شہرت ہو رہی تھی وہ جین اس سے پہلے انکا چھوٹا بھائی تھا

تھے انہی دونوں حسن نے انہیں شادی کی تعلیق کی اس طرح

آپس۔ سچی ہو گیا جس کے ساتھ سچ کی پہلی ہم آہنگی تھی اس کی

زندگی کا سچائی نے کیا۔ سچا کا کہنا ہے وہوں میاں بیوی کا

ایک ہی شعبے سے تعلق ہو تو زندگی آسان رہتی ہے۔ دونوں

ایک دوسرے کے سناکی بھونکتے ہیں۔

ماڈل کے اداکاری کی طرف آنے سے پہلے ہرے سلطان

کے متعلق سنا کا کہنا ہے کہ اداکاری میں کام کے مواقع ہانے

کی وجہ سے ماڈل اس طرف آ رہی ہیں۔ لیکن وہی شخص میں

انسان سے الگ ہونے کے پھر گرام ہونے کے ہیں اور اداکاری

کے مواقع بڑھ جاتے ہیں اس لئے ماڈل بھی اسی جانب رخ

کر رہی ہیں۔ دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ اب ماڈل کی تعداد میں

بھی اضافہ ہو چکا ہے لہذا وہ سب عام آج کل میں فیشن شو کیلئے

کراچی سے ماڈل ملتی جاتی ہیں اب ہر جگہ سٹی طور پر

ریسپ ڈاک کیلئے ماڈل آگئی ہیں۔ اس طرح ماڈل کی

مسافر گات میں کمی کی وجہ سے ماڈل کاریمان اداکاری کی

طرف ہے۔ سچا خوب اداکاری کی طرف راہ دہی کی ہے

توہ اسے ہرے ہیں۔ تاہم کیت واک کو کوئی بھی جھاسو قی

اب بھی ان کے لئے نہایت کشش رکھتا ہے کیونکہ کیرئیر کی

ابتداء انہوں نے رنگ اور شہرت سے معمور جلدوں کے طور

پر چھوڑنے سے کی تھی۔

نور اللہ مارکیٹ لاہور میں موجود چرخوں کے  
یہ پارکس لگا گئے تھے کہ 10 فیصد توڑ پھوس  
کراچی کی ایجنسیوں نے مارکیٹ اور لگائی آدھے  
خریدتے ہیں چکر کو پاکستان کی سب سے بڑی  
برق مارکیٹ کہلاتی ہے۔ جہاں سے قطر  
خواہر سے اہر آدھی چرخ سے درآمد کر کے دیکر  
شہروں میں فروخت کرتے ہیں  
کراچی کے رہائشی رشید علی  
دیکر نے بتایا کہ  
آئیں

A photograph of two pink cockatoos perched on a wooden branch. The cockatoo on the right is facing forward, showing its characteristic crest feathers. The one on the left is partially visible, facing away from the camera. The background is a simple, light-colored wall.

پاکستان کا شوق ہے انقلاب  
 جس بڑا کے حادو، تجر بھی پال  
 دے جس بھی میں کا کاسم تجر اور اپنی فخر شامل ہیں۔  
 انہوں نے بتایا کہ کرتی کے سمور، ڈارو اور انوار پازاروں میں  
 یہ ناسم تسلیم ہے۔ ہیں۔ یہ پازاروں اور نیشنل افراد کے  
 علاوہ ڈارو شوقی کے مریضوں کی طرح درخت کرتے نظر

پہننے والے کو گھر میں پاتے کیسے مڑا سب ہا۔ اور گھبراہٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض افراد کو سربل دو چار جولے لے کر یاے بخیراں میں رکھ لینے ہیں لیکن انکی بھی صفائی کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔ معروف صحافی رافض شاکر نے اپنے کمر

میں فروخت ہوتا ہے

میں "مٹی لڑ" بنا رکھتا ہے جہاں پر پہاڑوں نے مختلف جانوروں پر رحم کر کے جوڑے بنائے۔ انہوں نے جگہ جگہ پر رحم کی ایک جگہ اور سنبھالی پر سنا سب کو بروی جانے کیونکہ یہ رحم ہے جہاں گھروں کی آرائش میں اضافہ کرتے ہیں۔ اپنے مختلف قسم کے دواؤں اور انکھنوں پر چیلانے کا بھی اسٹینٹ ہیں۔ جس کو کہ میں دیکھتا ہوں کہ میری پیش ہوں وہاں پر رحم کی آرائش کرتا ہے۔ خاص کر افغانی پر رحم کیونکہ حالیہ دنوں میں ان کی کالوں نے ان کے حال کا پتہ لگایا ہے۔ سب سے زیادہ سچے سچے ہیں تو ان کے دواؤں آسانی سے انہوں میں عمل ہوتا ہے۔ ان کی تھکی تھکی کی صورت میں ہوتی ہے۔ انہوں کیلئے بازاروں میں ایک خاص قسم کا سپرے

(مستجاب) ہے ۱۱

کے ایک تاجیر حجاز اعراب نے بتایا کہ گزشتہ برسوں میں جیسے  
وہ بڑھ چکا تھا اس کی بھر پور آمد کی فراوانی ہو گئی تھی اور  
لوہ جیسے قیمتی کھنڈوں کے خرید و فروخت جلد کر دی۔ اس کا کہنا  
تھا کہ پندرہ سو پائے کے شوگن خراج ادا کھول  
دو پے طرح کر کے پندرہ  
خرچہ دے چکا ہوں  
اسے لٹا کر دے گا  
کہا ہے

پیٹ ڈاکٹر کیا کہتے ہیں؟

[illegible]

چاہتے ہیں کہ یہ خدا کی کوئی  
برداشت ملے۔ ان کے لیے کیا جاتا ہے  
چاہتے ہیں کہ اس سے ملے۔ ان کے لیے کیا جاتا ہے  
خداوند تعالیٰ ہے۔ گھر میں کیا جاتا ہے  
جائے تو یہ خیال ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ  
بات کا خاص خیال ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ  
ایک بار یہ خداوند تعالیٰ ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ  
کے لیے کیا جاتا ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ  
دروازے میں ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ  
ظہر آتا ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ  
میں سے کیا جاتا ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ  
ہو گیا اور یہ خداوند تعالیٰ  
سے یہ خداوند تعالیٰ ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ  
یہ خداوند تعالیٰ ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ  
خداوند تعالیٰ ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ  
یہ خداوند تعالیٰ ہے کہ وہ خداوند تعالیٰ

[illegible]

لیڈر افواہ پرمبنوں کو شہید یا گھرہوں کی  
جراتوں کے لئے بقیہ 90 لاکھ روپا کی غرض سے طرہ ہے  
ہیں۔ کارکنوں میں جنک پرمبنوں کی سب سے بڑی مارکیٹ  
موجودہ ہے کہ وہاں سے ہر سال پانچ سو تیرہ سو روپے ملک  
میں کے جات ہیں۔ پرمبنوں کی اس غیر قانونی سرگت کی  
روہ تمام کے لئے کوئی خاص اہمیت نہیں سمجھے جاتے  
2004 میں یہ حکومت نے انسانی کے باعث پرمبنوں کی  
سرگت میں اضافہ دیا تو یہ ہے کہ ان کی پرمبنوں کی مراد  
پر انہی کا نام نہیں رکھی گئی تھی۔ اس کے علاوہ وہ 2011 میں  
مالکن اور جہاز یا گھر میں مراد جات میں پائے گئے جنہیں  
مظاہرہ ہوا تو انہی سے نہ صرف مکی کے جات کے دواں مراد

[illegible]



## بزرگوں سے دعائیں لینے کی روایت

غریبات کی گرو سے الٹی آکھیں، محنت و مشقت کا سر  
چشمہ ہاتھ اور جسم عقل و جسم بزرگ صوفی طور پر معاشرے  
اور بالخصوص اسلامی معاشرے کا اہم حصہ تھے۔ ان کے  
ہاتھ ہیں۔ بزرگ ان گھبرچ کی مانند ہیں جن کی  
پستری بھائی میں شعلیں جھلکی چھوٹی اور پروان چڑھتی  
ہیں۔ برائے الی نسل شہر کی منازل سے گرنے سے  
پستلنگ دیا کہ اپنے بزرگوں کی نظر سے دینی اور کھیتی  
ہے۔ ان کے حلقے سے نکلے ہوئے الفاظ اقوال و زبانی  
ان کے عادی، انسانی کرتے ہیں۔ عزم، محکم، بلند، دوسلہ،  
دست شلقت اور دعائیں، اپنے یہ دھت سر ہو تو  
انسان کے لئے دنیا کی تعمیر کوئی مشکل امر نہیں۔  
بزرگوں سے دعائیں لینے کی روایت کوئی نئی نہیں۔ یہ  
سلسلہ دعائیں کے رسم سے شروع ہو کر آج تک قائم و دائم  
ہے۔ قرآن مجید میں ہے کہ جب حضرت زکریا،  
انقرضہ مریخ کے پاس گئے تو ان سے دعا کے لئے کہا۔  
حضرت موسیٰ کاو قدسے کہ جب ان کی والدہ وانات یا  
تھیں تو حضرت موسیٰ کو طور پر پالنے کے تو غائب  
سے آواز آئی، مسمیٰ شعلیں کے، آج تیرے لئے دعا  
کرے۔ ان میں رسی، خود حضور نبی اکرم کو ان کے  
لئے دعا فرماتے اور ایک دوسرے کے دعاؤں میں یاد  
رکھنے کی تلقین کرتے تھے۔ حضرت عمر فاروق کا واقعہ  
ہے کہ جب وہ عمرو کے لئے پالنے لگے تو حضور نے ان  
سے کہا کہ اپنے بھائی کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا۔  
پہنچ نہ صرف بزرگوں بلکہ اپنے چھوٹوں کو بھی دعا کے  
لئے کہا حضور نبی اکرم کی سیدہ ماریہ۔  
اس عالم رنگ و بو کا خود اور جاتی بود و آدم و پیش ہر عصر  
اور ہمہ رکاب نظر آتے ہیں۔ نسل انسانی ارتقا کی منازل

ہم اس کا مظاہرہ کرتے اور دیکھتے ہیں کہ ایک  
ایسی خوبصورت روایت ہے جو حاجت اور اپنا نیت کے  
جذبے کی وکاس ہے۔ شلقت گرا ہاتھ پیار و محبت کا  
احساس پیدا کرتا ہے۔ بزرگوں کا اپنے چھوٹوں کے لئے  
پیار اور اس کے جواب میں عزت و احترام کے  
جذبات فروغ پاتے ہیں۔ دعاؤں سے اشتیاق یا  
رکھتی ہے بڑے کے اخلاقیات کی اعلیٰ ندرتوں کا مظاہرہ  
بھرا اور کیا ہو سکتا ہے اور یہ بڑا صرف موجود لوگوں تک

### تفصیلاً کا احسان

جناح بھٹاں ماجور میں خوبصورت ایہ نقیبات واکٹر  
رہا کے مطابق انسانی ذہن پر وقت کی مشہور سہارے  
اور عقل کی تلاش میں رہتا ہے۔ یہ بھی کی اس احساس میں  
کا جو سماں مشہور ترین بھوکری نظام کش دے واکٹر  
احسان بزرگوں کے وجہ شلقت کے کس سے پیدا ہوتا  
ہے، جو انسان کو جسم کے خوف سے بے پروا کر دیتا ہے۔  
معروف کامیوں واکٹر اس میں بڑی کا نیت ہے "تہذیبی  
شہر میں ہے، ہائی تہذیبہ معشری تہذیبی تہذیبی  
روایات انکی ہیں جنہیں برفرا دیتا چاہئے"۔ ان  
خوبصورت، الیبت کے شعلیں کو برفرا دیتا چاہئے۔ ان  
شہر میں بے گدوں کو ان کی خوبصورتی اور محبت کا احسان  
دیا جاتا ہے۔

ی محبت و تقویٰ دیتا چاہئے مہمانوں کے رخصت ہوتے  
وقت بھی ہوتا ہے، ان کے ہاتھ فائدے کا نام بھی سلام  
اور پیار کے پیغامات پہنچانے ہاتھ میں ہتھیں ہوتی  
عزت و توقیر کے جذبے کے ساتھ قبول بھی کیا جاتا  
ہے۔ یہ روایت چھوٹوں کی جانب سے اپنے بزرگوں کے  
لئے عاجزی و انکساری اور تمیزی کی بھی مظہر ہے اور

کسی بھی معاشرے میں پائی جانے والی روایات ہی  
در اصل معاشرتی زندگی کو سنسٹا کرتی ہیں اور پیار  
اور محبت کے جذبات کو اہلکار کو لوگوں کو ایک دوسرے  
کے قریب لاتی ہیں۔ اپنی دلربا روایات میں سے ایک  
روایت بڑے بزرگوں کا اپنے چھوٹوں کے سروں پر  
ہاتھ رکھنا یاد دہا ہے۔ یہ روایت دین و دنیائے  
بر ملائے شعلیں اور دینا توں میں کسی نہ کسی صورت  
میں موجود ہے اور ہوا دے اپنے گھر میں یا گھر سے باہر

لے کر رہی تھی۔ عادی اس کا ممکن نہیں، چتر شہار  
تھے، درشتوں کے سینے میں پیش تھے، تہذیب نے ہم  
نہیں بلکہ قادیان و افغانی افکار استوار ہوئی تھیں۔ اس  
دور میں بھی انسان میں جملی طور پر جاتی ہوئی تھا  
موجود تھی۔ اس قدر قدیم خرافات کی تخیل دور حاضر  
میں بے فائدہ یا استوں اور معاشرے کی صورت میں  
ہوئی۔ معاشرتی نظام میں عقل سے بھاری کی خاطر تلف  
قوموں اور قبیلوں نے اپنے لئے قوانین مرتب کئے مگر

چھوٹوں پر شلقت اور بزرگوں کا ادب و توقیر حدیث کی اعلیٰ  
صورت بھی۔ شادی بیاہ، نیس میں اور دیگر تہذیبوں پر  
بھی بزرگوں کے ساتھ خصوصی شلقت ہوتی ہے اور  
انہیں سب سے بالا عزت و اہمیت دی جاتی ہے۔  
گرمین ماؤن لاہور کی رہائشی اٹھا اٹھا گیتی ہیں۔ "مسمیہ  
کے دن سب سے پہلے گھر کے بزرگوں سے ملنے ہیں۔  
ان سے باتیں کرتے، بھٹتے اور ان کی بھر پور خدمت  
کرتے ہیں۔ بزرگوں سے دعائیں لے کر دل کو تسکین  
دیتے ہیں اور بہت اچھے لگتے ہیں۔"

انکار جنس نکالنا لونی اور عادی ترقی کے س دور میں  
ان کی تر جیحات اور رویوں میں یکسر تبدیلی رونما  
ہوئی ہے اور ان کا ہر اور است و انسانی تعلقات اور  
رشتوں پر بھی بڑا ہے مگر اس کے باوجود دعاؤں پر  
دعا سے معاشرے میں اتنا ترقی تمام محفلات یکساں  
طور پر آج بھی تقیوں رکھتے ہیں، جہاں دعائیں کے  
طور پر موجود ہیں، وہاں بھی رسم و عادت کے طور پر  
موجود ہے۔ کسی امکان میں شرکت ہو یا کوئی انفرادی  
انقرضہ کسی بھی پریشان کا ساتھ دیتے ہیں، جہاں محفلات  
"دعا" ہی نظر آتا ہے۔ "امی جان آج بھی برت  
مشکل ہے، دعا کیجئے گا۔" جی اللہ تجھے کامیاب  
کرے۔ خداؤں کی نظر سے چائے۔ یہ اور ہے کئی نسل  
ہیں جو ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں عوامی ہوتے ہیں۔  
بزرگ تو پختے پختے ہوتے دھتے بیٹھے اپنے بچوں کے لئے  
دعا کریں کرتے رہتے ہیں مگر پریشانی اور تھراہٹ کے  
وقت ان کے منہ سے نکلے والے دعا کی محفلات دھتے  
اور تہذیب کا باعث بنتے ہیں۔

اگر آپ اپنے شوہر کی نفرت کو محبت میں بدلنا چاہتے ہیں تو شمع عمل  
سے 7 دن کے اندر انشاء اللہ شوہر ساری زندگی کیلئے تابع رہے گا۔

پیرمستان شاہ  
کا پیغام

ناد علی کے ورد سے  
ہر مشکل حل جاتی ہے

پاکستان کے تمام نجومیوں، عالموں اور روحانی ڈاکٹروں سے مایوس اور ٹھکرائے ہوئے خواتین و حضرات کو میرا کھلا پیغام کہ جنہوں نے ہزاروں  
اور لاکھوں روپے برباد کرنے کے باوجود اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل نہیں کی۔ آپ مزید پریشان مت ہوں اٹھائیں فون صرف ایک  
کال پر اپنے مسائل کا حل کروائیں مثلاً مسئلہ خاندان کا ہو یا عدالت کا، جھگڑا شوہر بیوی کا ہو یا دوست کا، مسئلہ گھر میں بے برکتی کا ہو یا  
کاروبار کا، مسئلہ دل پسند شادی کا ہو یا سنگدل محبوب کا، مسئلہ پرائز بانڈ کا ہو یا انعامی چانس کا، نظارہ اور کامیابی بذریعہ عملیات گارنٹی 100 فیصد

پیر خورشید کالونی روڈ ملتان

0300-4845048  
061-4044690

پرائز بانڈ کا کلکی نمبر ہم سے حاصل کریں  
پیرمستان شاہ

ہے۔ ان سے پہچاننے اور فہم لکھ کر نصیب ہوئی، معلم بھی اس پرستہ ہونے پر  
نہیں تھا۔ اللہ کریم کا راز اس طرح سب کا بکھلا ہوا ہے جو اس کا حقیقہ کے  
ساتھ ان کی والدہ، ایک دوست اور ان کی زوجہ بھی۔ گاؤں کی آگنی ہم اللہ کریم کا  
شکر ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ پر ہاتھ ہوئے خوشی منگتے۔

[illegible]

مزدور کھانے کو روٹی کیلئے کھڑے رہنے کا کام شروع ہوا۔ تمام سڑک اور شاہراہ  
انھیں ایک ایک کر کے رات گئے آسمان کے نیچے گزاری۔ رات چاند کو کچھ ہواگ کر  
گرا رہی۔ ہر ایک کی ایک ہی صدا ہے "اللہ کی صفائی و باری"۔ تھوڑے ہی لمحے  
پانی اور دھواں سفل کیلئے رہا نہ گئے۔ انکی جگہ ہماری افکار سامنے ہیں۔ سفل  
ادھار کھانے کو گواہین کو غیر میں چھو کر ہم شیطان کو کھڑا کرنے والے گئے۔ یہاں  
میں سب جھگڑے میں نہ لڑائی کی مقلد کر رہا ہوں اور اسے یہی سفل کی طرف میں  
پڑنے کیلئے میں تھوڑے تو دھواں خود ہی جس میں آتش و کچھ کر رہا ہوں۔ ہم نکلنا آؤ۔  
اسٹیشن، ریسٹا کو چھپنے سے آگ کا دور ایندھن آ رہا ہے۔ میں دھواں غیر میں  
ٹھاکا اور دور سے چلائی انھوں آگ لگ گئی ہے۔ دونوں تھوڑے ہی کر رہیں ہیں  
میں دونوں کے نزدیک سے، کوری طس کی طرف بھاگنا شروع کیا۔ آگ  
بھڑکی سے پھٹل رہی ہے۔ آگ کا پار ہے فراقی ہے۔ مزدور نہیں، اجوان،  
بڑھے، سب تھوڑے کام کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ میں خود نہیں کو کھڑی تھی۔ جب  
لے گیا۔ اب ہم آگ سے کافی دور تھے۔ تھوڑے ہی کو ایک جگہ بھاگ کر میں نے کہا  
یہاں سے بھاگ نہیں، ورنہ دوبارہ دھواں مشکل ہو گا۔ آپ یہیں بیٹھیں اور میں  
اوسرے ساتھ آجوں کو تلاش کرنا ہوں۔ بھڑکے غیر کی طرف چلا خروار کیا۔ محمود  
لوہار کے دوست سے ہوتے ہوئے مل کے۔ انھوں انی انھیں سفل کی طرف سے  
آگ کی نشانی ہیں۔ مزدور کو تھوڑا تک چھوٹا۔ سب ایک دوسرے کے سگ لگ کر  
رہ رہے ہیں۔ انھوں آپ کا کس طرح شکر پاوا کریں۔ سفل میں انھیں اندھا شکر دیا  
کرنا۔ حالت تیسرا آگ کی آگ کا کرم ہے کہ سب میں سے ہے۔

[illegible][illegible]

روئیدادِ حج

... جب خیموں کو آگ لگ گئی!

میں حیران تھا کہ میرا دس افراد کا خیمہ کس طرح بھڑ رہا ہے

شیخ عبدالخالق

ہے اور مرد بھی کرنا ہے۔ سوچنا اور سمجھنا میں کوئی فرق نہیں رہتا کہ یہ سارے کام پرست کرتا ہوں۔ مرد میں داخل ہو کر ایک کشتی میں سوٹ کر کے رکھا دیا میں ہونا عظیم مصائب کا شکار ہونے والی کشتی میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا۔ پچھلے صبح آئے ہوں کہا بھی۔ غریب خانہ میں اب نہ جانا بلکہ یہ آئے ہوں۔ میں نے کہا کبھی کہا تھا ہے۔ اس کا جواب آیا۔ حضرت سوٹ کس کر کے کر رہا ہوں۔ نماز اور پڑھنے کے بندہ دوست کے بھائی کو کون بھرا کام سے آپ کے پاس اٹھانے کا فریاد پڑا کبھی لکھ چھوڑیں۔ بھائی نے کہا کہ وہ بھی اگر کام کو دے دیں اور وہ بھی لکھ دے گا۔ آپ اپنے کام پر نہ کریں میں نے حکم کی کٹی لٹی کر کے پہلے کھانا بھرنا ہوا کی اور کھانے کی رسم داری سے شروع میں صرف ہوگی۔

[illegible]

توری، ناری، آبی، خاکی، کالے سفلی، علم رمل، علم الاعداد، علم جعفر اور روحانیات کے علمبردار

انشاء اللہ جو چاہو گے  
مل جائے گا، گارنٹی سے

پیرزادہ صوفی برکت علی گیلانی

عرصہ 25 سال سے اپنے استاد محترم جناب سید زلیخو رحیمین شاہ کے قدموں میں رہ کر علم پر عبور حاصل کرنے کے بعد گوجرانوالہ میں

ان نجومیوں، پروفیسروں اور جادوگروں کا مقابلہ کرنے کے لئے نیر آتما، ہوں جو لوگوں کو طرح طرح پریشانیوں میں مبتلا، یا کران کی مجبور یوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں وہ لوگ اپنے آپ کو برہادست کریں ان لوگوں سے چھٹکارا پا کر صوفی بزرگ علی گیلانی سے ملاقات کریں اور پہلی ہی فرصت میں وہ اپنے کام یا مقصد کی تکمیل پائیں خواہ آپ کے اوپر صدیوں پرانا جادو کیوں نہ ہو اور چند منٹوں یا گھنٹوں میں ختم نہ کر دوں تو میں ساری عمر کے لیے یہ کام چھوڑ دوں گا۔ جو لوگ طرح طرح کی مشکوں کا شکار ہیں اور ہزار کوشش کرنے کے باوجود اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو پا رہے ان کو میں دعوت عام دیتا ہوں کہ میرے مرشد کی بخشی ہوئی کلام کے صدمے مجھ سے رجوع کر کے اس سے فیض یاب ہوں۔ یاد رکھئے کالاعلم کروانے والا بھی کافر ہے والا بھی کافر میرا ہر کام بڑے فوراً ہی عم اور آپ کی روح کی تسکین کی خاطر ہوگا۔ دنیا کا کوئی جادوگر میرے علم کی کٹ کر جائے تو میں ساری عمر اس کے قدموں میں گزار دوں گا میرا علم پتھر سے پتھر دل انسان کو راہ راست پر لا سکتا ہے ہر وہ کام جس کے نہ ہونے کی وجہ سے آپ کا دینی سکون چاٹا ہو مثلاً دل پر ہند شادی محبوب کا روضہ، دشمن کا خوف، میاں بیوی کا، بھگڑا، شوہر کو راہ راست پر لانا، انعامی چاقس، بیرون ملک سفر میں رکاوٹ، اولاد کا نہ ہونا، رشتوں میں بندش، درو پے پیسے میں بے برکتی، چلتا ہوا کاروبار بند ہو جانا، غرضیکہ روٹھے ہوئے مان جائیں گے اور پھڑپھڑے ہوئے بل جائیں گے ان سب کاموں کی تکمیل کیلئے میرے مرشد کی بخشی ہوئی کلام کے صدمے مجھ سے فیض حاصل کریں

دھوکہ میں مت آئیں۔ اس سے آپ اپنا پیسہ اور ایمان دونوں خراب کر رہے ہیں۔ اپنے ہر مقصد کی خاطر صرف ایک بار ضرار ملاقات کریں۔ آزمائش شرط ہے۔ ہر کام، ازدواری اور گارتی سے ہوگا۔

**0300-8065963**  
**0300-6319211**

24

صوفی برکت علی گیلانی

فخر پاکستان  
الحاج عامل

طریقہ نشیاء

کالیائے کائنات کے احسانات قربانوں اور طریقہ حب نبوی کریمؐ زبرد و کھار اور گوانا نے کی کوشش کا نام تصوف ہے۔ مقررین و سائلین کے اعمال، افکار کا نام تصوف ہے۔ جن باتوں پر اللہ کا کرام و انعام ہوا ہے کا تذکرہ تصوف ہے۔ حضرت علیؑ جو نبیؐ کے قریب تھے کہ پیٹھ صرف تھوکر کا نام نہیں تھا لیکن آلے اہل بیتؑ میں نام ہو گا مگر صرفی نہیں ہوں گے۔ بزرگان دین کے اقوال، بیانیات کا جب تذکرہ ہوتا ہے تو ان کے نام محمد بن عبد الوہاب کی شبیہ کتاب "کتاب توحید" کا بھی ذکر ہوتا ہے۔ بزرگان دین و پانی، مٹی، شیشہ تھے جو درجہ ابن کی کتاب فرتہ واریت کی تعلیم، حق باطل، فرقہ واریت کا کاروبار کرنے والوں نے صرفی اور بدعتی فرقہ میں غرض نبیؐ کو اُڑا کر لی ہے۔

[illegible]

پھیل چن لو گائٹوں سے متا بھو

## بزرگان دین اور تصوف!

”آنے والے زمانوں میں نام ہوگا مگر صوفی نہیں ہونگے“

دل کی باتیں دل ہی جانے (24)



ہیں۔ قرآن وحدیث کے بعد ان کی تعلیمات کو پختہ سمجھنا چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ہر رنگ اور ہر چلنی کو بلائے گئے۔ تمام بزرگوں نے اطاعت کی اور حب نبوی کی تعظیم دی ہے۔ یہی شریعت ہے اور اسے علی الصوف یا طریقت کہا جاتا ہے۔ شیخ عبدالوہاب بھی ایک بزرگ اور ولی اللہ تھے لہذا ان کو مائے والے بزرگوں اور ان کی بی بی کے مرتبہ نہیں ہوسکتے۔ یہ قرم بزرگوں نہ الیہ اپنے وقتوں میں اپنے حالات اور ماحول کے مطابق تشریف کرتے رہے۔ ہمارے بزرگوں نے ہمیں ایک اصول سکھا دیا تھا کہ یہ خدا تکھو کہئے والاؤں ہے یہ دیکھو کہ کہ کیا رہا ہے۔ پھولوں میں کانٹے بھی ہوتے ہیں، پھول چن لو اور کانٹوں سے مت اور جھوٹا عمل ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ کسی بزرگ نے وہایت کا کوئی نہیں کیا اور نہ ہی کو گناہوں سے پاک سمجھا ہے۔ ہرے ان محسوس نے

ہمیں کفر اور گمراہی کے العیہوں سے اجابت دلائی  
شریعت کی حفاظت کی، ابنِ امام کی خاطر قربانیاں  
دییں۔ ہم یہ وہ لوگ جنہیں اللہ نے اپنے مقربین و  
مخلصین قرار دیا ہے۔ اللہ نے ہماری جہاد کے لئے ہمیں  
جو اہم سکھائے ہیں وہ سورۃ فاتحہ ہے جس کے نزول پر  
شیطان نے کہا ہے: اے سر پر ناک ڈالنے والا، کا قب  
لباب سے کہہ رہا ہے جو وہاں ہمیں گمراہوں کے

راستے پر دست چڑانا ہمیں ان لوگوں کی راہ پر چلا جاتا ہے۔ یہ  
تیسرا اہم اور مفصل حصہ ہے جو تجربہ حاصلین ہیں۔ برصغیر  
پاک و ہند پر اہل کفر و کرم و اہل اس نے اپنے اہل و عوام  
جہیں عرف عام میں صوبہ کراچی، کراچی کہا جاتا ہے۔ کج  
وے جن کی وجہ سے ہمارے بڑے مسلمان ہوئے لہذا  
اہل کفر کرام سے عقیدت اور ان کو اگر نہ کرنا احسان  
فراموشی ہے۔ جس طرح شیخ عبدالوہاب کے  
پیروکاروں نے اپنی باطنی کلائے میں اسی طرح شیخین الدین  
جہنمی کے پیروکار جہنمی شیخ مہدار جہانمی کے پیروکار  
قادری کلائے اور تمام بزرگان دین کے شاگرد اپنے  
مناشی کی نسبت سے پہچانے جاتے تھے۔ اسی طرح  
جو مفتی مہم کوڑے ان کی قادری کرنے والے  
مفتی ناگہی، مفتی عثمانی، مفتی کلائے کے پیروکاروں سے  
تسبیہ تہذیب نہیں ہر جاتے۔ برائی سے روکنے اور نیکی  
اور نیکوئی میں کوشش جاتے کرنا اپنے کریا نوں میں  
بھی جہاں نہیں اپنا اعتبار بھی کریں اپنے قول و فعل کا  
بازو بھی ہیں۔ اہل کفر کے ساتھ حق کا ام ہے۔  
میں کلائے کوئی کسی بھی کلائے کوئی کی طرح ہوتی  
ہیں جنہیں صرف ان لوگوں کے پیروکار ہی تھے جن  
جبکہ میں کلائے میں اسلام متعارف کرتا ہے۔ ایک خدا  
اور آخری نبی محمد کی تعلیمات سمجھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے  
قرآن پاک میں واضح احکامات فرما دیے کہ تمہارے  
پیروکاروں کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا تم  
سے تمہارے اعمال کا پوچھا جائے گا۔ حضرت ابو بکر  
صدیق کی سب ازادی حضرت عائشہ صدیقہ حضور اکرم کی  
زہد جس ان اعتبار سے حضرت ابو بکر صدیق آپ کے  
محبوب ساتھی اور غلطی میں آپ کے خاندان کے فرد بھی  
تھے۔ سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والوں میں ہیں  
میں حضرت علیؓ تھا، میں نے حضرت خدیجہؓ کو مردوں کی  
حضرت ابو بکر صدیق تھے۔ آپ نے اعلیٰ قیام و اہل

مضمر کے قدموں میں، کھڑی تھی۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نبی کریمؐ کے رفیق خاص اور صحابہؓ دوست تھے۔ نبی کریمؐ کے دست راست تھے۔ آپؐ اکثر معاملات میں ابو بکر صدیقؓ سے مشورے لیتے تھے۔ عازرؓ کے ساتھی تھے۔ اس کا ذکر سورۃ توبہ میں موجود ہے۔ ہجرت کی حکایات اٹھانے والے بزرگ ساتھی تھے۔ حضورؐ اپنے کانوں پر سوار کر کے غار ثور کی پلندہ اور خطرناک پہاڑی پر چڑھا، وہاں قوت کے بغیر ممکن نہ تھا۔ حضرت عمرؓ فرماں ہے کہ میری زندگی کی ساری نیکیاں لے لیں اور اس کے بدلے غار ثور میں گزار دیں نبیؐ دونوں میں ایک دن بھی دس تا کہ روزِ حشر اس کو نبیؐ جنت کا در بدر بنا سکیں۔ حضورؐ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو اپنی زندگی میں میں و ہجری میں فتح پر حنائی کے سب سے مسلمانوں کا امام مقرر فرمایا۔ حضورؐ نے اپنے آخری ایام میں ماسازی صحت کی وجہ سے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو نماز کی امامت کا عہدہ دیا۔ تاریخ عالم میں یہ واحد حوالہ ہے کہ ایک نبیؐ نے ایک غیر نبیؐ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے مقامِ نبائی کے بارے میں لادحد و کسب کھس جائیں ہیں۔ تمام فتوحات میں اپنے محبوبؐ کے ہمسر رہے۔ حضورؐ کے دیانت پر درخشاں رہے۔ بعدِ جدوجہد نبوت کے دھوئے اور ان کا قیام قیام کیا۔ قرآن پاک کی حقائق کا مستقل ہندوستان کیا۔ حضورؐ کی زندگی میں قرآن پاک کی آیتیں لکھ کر کی شریفی، چھڑے کے ٹکڑوں، پتھروں اور پتھروں پر لکھی جاتی تھیں ان سورتوں کا کلمہ صحیح ہے۔

اب تو سبھی جیتے ہیں!

جادو پڑھتیا؟

**BSC** کے پیکیجیز استعمال کرنے کے بعد آپ بھی یقین نہیں کریں گے

پیش ہے 25 سالوں کی ریسرچ کا مجموعہ اور سطور جو پنی سال کا تحفہ

## ہیلین VIP فیکٹر فائو فیوژن ڈیشن پیکیج

ایک ایسا مکتبہ اور جدید فارمولا جو برطانیہ میں سے بنیاد مقبولیت کے بعد اب پاکستان میں دنیا کے وسیع ترین مسلم مکتبہ کے حیثیت درج برٹش مسلم مکتبہ کے ذریعے متعارف کروایا جا رہا ہے۔ جس کے ذریعے آپ گھر بیٹھے بغیر ادویات کے استعمال اور بغیر مشقت کے 120 دن میں 35 کلو گرام تک وزن کم اور 10 گج کچل کر کم کر سکتے ہیں

042-36816819

16

روزنامہ

**ملتان BSC کی**  
**یونیورسٹی آف ایڈمنسٹریشن**  
 اسی آرکیڈ بالائی علاقہ عقی پارک  
 گلشن مارکیٹ شہر ملتان  
**061-6774121**



جی ہاں اب آپ بھی کر رہے  
120 دن میں 35 کلوگرام تک وزن  
اور 10 فیٹ تک سُر کم کر سکتے ہیں

☆ باغیچہ سے لے کر بازار تک  
☆ اپنا اندازہ کر کے دیکھو کہ کتنا پیسہ بچا سکتے ہیں  
☆ ٹیکس کی رقم اور لاگات سے بچاؤ کی شرح 10 فیصد ملے گی  
☆ سب سے زیادہ 170 روپے سے لے کر 50 روپے تک کا اضافہ ہو گا  
☆ 2500 روپے سے زیادہ کی حالت میں 10 فیصد اضافہ ہو گا۔ بچاؤ کی شرح 10 فیصد ملے گی

اسلام آباد ایجوکیشن بورڈ، کراچی

451-2279549; 2279503, 0325-5356799; 2279503, 0325-5356799



پیش سہانگ سنٹر  
www.bsc.com.pk

جنتی پائیداری ... جنتی پائیداری

042-37584797-37507134 (لاہور) پی ایچ ایم سی  
042-3755992-35713441 (میرپور) ایم سی  
042-3515098-135701199 (کراچی) ایم سی  
042-36303739 (کراچی) ایم سی

042-36815319 (تلفون گرامر)  
042-33717288, 32126718 (تلفون گرامر)  
042-37493697, 36147127 (تلفون گرامر)  
042-33915415, 33487660 (تلفون گرامر)  
042-88718715 (تلفون گرامر)  
355-3524829 (تلفون گرامر)  
041-8547467 (تلفون گرامر)  
041-85540534 (تلفون گرامر)  
041-2625997 (تلفون گرامر)  
061-4581121 (تلفون گرامر)  
061-6520177 (تلفون گرامر)  
061-6774121 (تلفون گرامر)  
048-3723990 (تلفون گرامر)  
8221568-3216747 (تلفون گرامر)

PECHS-56-E (کڑی) سولہوی ہاں ۱۱۔  
 محکمہ داخلہ شہر لاہور ۳۴۵۵۳۵۲-۳۴۵۵۳۲۹  
 (کڑی) (پاکستان) ۳۸۲۲۲۶۲ 021-3458874  
 (کڑی) (پاکستان) 021-36678162  
 (کڑی) (پاکستان) 021-3380043-3389107  
 (کڑی) (پاکستان) 021-34819519-3488328  
 (کڑی) 022-2789400

051-5568153  
 051-5568443 (مستشار)  
 0323-5523396  
 051-4158444-4157280 (مستشار)  
 051-5508294-5508050 (مستشار)  
 0323-5142438  
 051-26126170  
 023-5279064, 2279063  
 0323-0450709  
 051-2113230-3174941 (مستشار)  
 051-3503254-2652564 (مستشار)  
 055-3407154-3694866 (مستشار)  
 054-482957-0554-488487 (مستشار)  
 051-7791194, 8323-9149089 (مستشار)  
 0516-5089823, 4789217  
 0231-9387748  
 068274-76796, 62614  
 051-5568153-5568443 (مستشار)

091-5703090, 5703059, 0121-9159792  
 391-5819174, 0322-5849039 (تلفون)  
 391-2213344, 0121-5144569 (تلفون)  
 3922-522503-4, 0321-5457146 (تلفون)  
 3992-3898778-389475 (تلفون)  
 3913-673047, 0121-5382478 (تلفون)

تو بھی نہیں میں بھی نہیں

ایک مدت سے ملاؤ بھی نہیں میں بھی نہیں  
 کیا ہوا کچھ چلتا تو بھی نہیں میں بھی نہیں  
 وہ چلتے ہوئے ہے تھکے سے ملاؤ اگر  
 ابھی مجھ کو لگا تو بھی نہیں میں بھی نہیں  
 قراب بات رہی نہ میں وہاں رکھے ہوئے  
 کر لگا تھکے کہ نہ بھی نہیں میں بھی نہیں  
 حیرت وہ کہ تو نے قید گلی بار گھر  
 لے کے کھڑی پھرتا تو بھی نہیں میں بھی نہیں  
 کھانگی روک روک کر لے جاے گلی  
 ہاں! گھر رہا تو بھی نہیں میں بھی نہیں  
 اپنی اپنی جگہ پہنچ گئی تھکے پابند  
 پاتا ہوں کہ کھاتا تو بھی نہیں میں بھی نہیں  
 پھر اچھے بھی ہوا اور کہاں تک شاہر  
 آج حرف دے تو بھی نہیں میں بھی نہیں  
 علم شاہر

’دُنیا سے جہالت کی حالت  
میں جانا نہیں چاہتا‘

یہاں کا مشہور واقعہ ریاض دان ابوہریرہؓ کی جو تحصیل علم کا تجربہ ہے  
 شخصیت واصل کے لئے ہر وقت کو کتابی رہے تھے کہ  
 اب اس علم کی جس انسان کی وفات سے قبل اس کی عبادت کے  
 لئے تشریف لے گئے اس وقت ابوہریرہؓ کی حرکت اہل بیت کی  
 کیفیت سے دوچار تھے مرنے کی تکلیف میں تھے اور اہل حال  
 علمی چاہتے ہی حالت میں علم واصل کے شہداء الیٰ الہی سے  
 مسئلہ دریافت کیا کہ تم نے ایک روز وہاں کی میراث کے  
 بارے میں کیا مسئلہ دریافت کیا؟ انھوں نے فرمایا کہ تم بزرگ کی  
 حالت سے افسوس کرتے تھے کہ وہ دو سو سال حالت میں بھی  
 مسئلہ تاوان قبول فرمائی تھی عظیم المرتبت شخصیت نے اہل  
 جواب دہانہ میں اس مسئلہ کا علم کے لئے رہی رخصت ہوتا جاتا  
 ہوا، چنانچہ اس کی حالت میں اس نے چاہا میرے لئے یہ ہے  
 تکلیف اور میرا واقعہ ہو گا اب اس شخص مسئلہ تاوان پر نظر ہی  
 تھا کہ آپ کی دوسری شخصیت مقرر سے پروردگار کی  
 (عامی صحت فرمیں زادہ ۱۴۰۲ء)

قارئین کی منتخب  
تحریریں کا مجموعہ ہے

## عاشق کبیر اور اہام

اور گھڑبہا لکھیے اور چاروں مسجدوں میں نماز کے لئے کی گنجشہ کی وجہ سے ڈرائیو خیر سے بچیں۔ ایک قوامیہ جامعہ مسجد کا ساتھ کا فطر بیچا ہے۔ آپ نے فرمایا "وقت ضرور و نماز شروع کر دینے اور سے انکار کی کیا حالت تھی" اور یہ کہ کہ کرام کو یہ حالت کر دیا کہ "ہر امام احکام خداوندی کے مطابق شایعہ ادب شایعہ کر دے اور کلمہ اور تہلیل و تہلیل کے مطابق۔"

(عربی زبان - صحیحاً و غلطاً)

**غزل**

جیسی باد کے نچلے حصوں میں کم ہوں  
 چٹھ میں ہے تو میں مضافات میں کم ہوں  
 کہ مجھ سے جوئے تھوڑے سے گھرا نہاد  
 میں اب بھی کر میرے اوروں میں کم ہوں  
 تو کب سے کیا ہے مگر اب بھی تیرنی  
 صحت کی بعضی صدیوں میں کم ہوں  
 ہے پاؤں میں اوروں کی انجیر اب بھی  
 تیرے خوبصورت خیروں میں کم ہوں  
 تھکن یا، خام زخم کتنی گزاری  
 کہ میں تو یہاں توڑاؤں میں کم ہوں  
 قرینہ نام - لاہور

**بازم قارئین**

### دو قسم کے لوگ

وہاں میں، روح کے لوگ ہیں ایک دوسرے کے درمیان چاہو  
 دیکھتے ہیں، وہ ہر کام کو اس یقین کے ساتھ شروع کرتے ہیں  
 کہ ان میں اس شریک کو محاب ہوں گے اور خوش آمد مشکلات  
 اور عارضی رکاوٹوں کے ساتھ بہادرانہ جنگ کرتے ہیں اور  
 آقا و حضور کو محاب ہو جاتے ہیں۔ ان کی قدرت عجیب  
 اور نتیجہ کار ہے کہ چاہا آج آپ اور اعداء کو کچھ نام نہ لیں  
 کہ یہ فرمائے جانی رہا آپ کرتے ہیں۔

اور یہی قسم ان بولے اور کھڑا دل لگوں پر معلق ہے تاکہ کام شروع کرنے سے پہلے کی یادیں ہوتے ہیں کہ کیا ہم اس میں کیا پیادہ ہو جائیں گے؟ خود بند ہ کر دل دودن اور دیکھیں وہی دم و پیش کا خیال ان کے سر پر ہوا رہتے ہیں۔ ایک دھند کی کافی کا تجربہ ہیں ان کے خوش فخر رہتے ہیں اور ہاتھ فراموشی کی بدولت بھلا کام رہے ہیں اور ہر قسم میں گئے رہتے ہیں۔ ان کی قدرت ان کے ساتھ کوئی رعایت نہیں کرتا اور قدرت خداوندی بھی ان کے شامل حال نہیں ہوتی۔

(کون سے شاعر نے یہ سہا کا کلام کیا)

لکھنے پر  
محریر زندہ رہتی ہے!

اگر آپ کے پاس لکھنے کے لئے کوئی ایسا مضموع ہے جو  
قلم لکھنے اور اپنے خیالات، مشاہدات اور تجربات کو  
دوسروں تک پہنچانے کے لئے استعمال کرنا شروع کر دے  
تو..... آپ ہمیں خبر دے سکتے ہیں اور ہمارے پاس  
کوئی مشورہ یا تجویز بھی ہو سکتی ہے جو آپ کو قلم لکھنے  
لے کے شروع کرنا دے سکتی ہے۔

اپنا سچ منکر میں لکھیں

روزنامہ نوائے وقت

4۔ شمارِ قاطع چنانچہ لاہور

جنتی اور چودھری

[illegible]

استخارہ  
تمام پریشانیوں سے  
چھٹکارا

[illegible]

خودکشی نہ کریں اپنا دکھ ہم سے بیان کریں

**055-8288555**  
**0300-7515519**  
**0300-7462273**

سید گوہر عباس کاظمی، ماڈل ٹاؤن چوک جناح روڈ گوجرانوالہ



ماہی میں کتھوں کی کٹیاں  
(کامیاب و خستین مع فروغ تر ہے)

شاہ حسین دہلوی حسین علیہ السلام کے حوالے سے ایک سلسلہ شاہ  
بار اور پھر جلال علیہ السلام کے حوالے سے صرف  
ایک شخصیت کے گرد گھومتے ہیں تو وہ شخصیت  
جو شاہ حسینؒ کی چابی شاعری میں صحت و ایاز  
کی ایک شہری صفت کا کافی سوجھ بوسہ ملتی ہے  
یہ دہلوی زبان پنجابی  
سورنہ شہر کے۔ ان  
علاقہ کے لوگوں نے  
وہ اپنے دلوں نے  
علیہ السلام  
یہ تحریر کتاب مائے فی میں رکھیں آگاہان و آورو  
زبان کے پنجابی زبان کے لوگوں کے لئے  
کی ہے جس سے پہلے علیہ السلام نے دہلوی زبان  
ایک اور بڑے شاعر علیہ السلام "پیر علیہ السلام  
ایک" کے ان کے تحت شہرہ کیا اور دہلوی کی  
اب شاہ حسین کا اردو زبان کے قائل  
کے کام کرتے۔

شاہد حسین چانچلی شاعری تک ایک بندہ حقیق  
شعر چڑھ گیا اس کے ساتھ ساتھ اس کی خصوصیت یہ  
ہے کہ ان کے شعر عارضی و کھاروی آج تک نہ لکھے گئے  
ہو سکتے ہیں۔ ایک اہم کے چرچ میں رانا مہاراج نے  
گلاسٹونہ میں کے عہد و کلام ۱۱۱۱ نو فروری ۱۹۷۲  
سلطان باہادر کو بلکے شاہدادا سے رابطہ شاہدادا  
چند شعر شائع کیا ہے تاکہ حلیم سولہ کی کام کے کام کو  
پاکستان کے تمام لوگ آسانی سے پڑھ سکیں اور  
استعداد حاصل کریں۔ ایک شعر نے شاعر  
پڑھ کر دیکھ کر ساتھ اعلیٰ کاغذ پر ایک شعر شائع  
کے ساتھ کتاب شائع کی۔ قیمت 500 روپے کا شریک  
ہم، ایک طرے 4 6 حکم۔ رقم لاہور  
(فون 042-37231516) شاعرانہ

ایک مشرقی کتاب فروش ملک ایک جگہ کی طرح ہے اور  
واقعی خستہ روں یا سب سے کمزور انسانوں کے لئے ہے کہ وہ ان کے  
محبوب صاحب کے اپنے غمزدگیوں کو دیکھ سکیں  
دوسرے ممالک کے خستہ روں سے اپنے تعلق کسی  
توقع یا تصور کی ہے اور پھر سے کراچی تک پہلے  
خستہ روں کو اب کوئی کتاب میں میسر ہے۔ وہ تو  
جائز ہے۔ 512 صفحات پر مشتمل کتاب کی قیمت  
(380) روپے اسے طائر مشرقی پبلشرز (40) فی لارہ  
پرائیویٹ لٹریچر سٹور نے شائع کیا۔

کرچہ کی کاشت کا بھوت مانج

وہ بظاہر کتاب کریم کا بیوت و حج عارق و ماہیل  
سرگرمی کی شیطانی ہے ان کو نام کسی طرف کا  
میں نہیں۔۔۔ مگر تاخر میں من کے ہی تال شاخ  
ہو گئے ہیں کہ ان کا بیوت و حج سید و علی صورت

میں اوارڈ جیت کر حقیقت کا  
ساروئل ڈھانک کر بقیہ کہہ کر  
اپنی پاک افغانی ٹراؤٹ  
فریڈ جی کی قمیضوں میں  
اشعار، دعائی اور گورکھ  
وحدہ ہوتے 33 خواتین کے تحت ان سیاہ چہروں کی  
انکھوں کی ہے جو چین عزیزانہ گویا ایک کی طرف چلت  
ہوتے ہیں۔ بھول محض ہرپ کے ساتھ ٹول  
ایسٹ میں ٹول، ٹھکانا پاں اور غیر ملکی ہتھیان  
کمریوں درہے کے افغانیوں رکھنے اسے آج میں  
ولن رات اسٹ ٹھکانوں کا بازار گرم رکھتے ہوئے  
ہیں۔ حلقہ اقبال مارکے پکارا گجڑا جیڑا  
بات کی خاندانی گورہ ہے چر کہ حالات گورہ گورہ  
چاہے ہیں اور اعلان ٹیکہ رکھنے ہے۔ 240  
صلوات نہ مشکل کتاب کی قیمت 250 روپے  
شمار کار گول ٹیکسٹ 118 کی ٹیکسٹ، دعا و مہر طریقت  
سناؤ۔ ایک ٹیکہ اور (042-36361080)

اور اس کی ایک نقلی سڑک سے کی جڑت و  
 غصہ سیاح یہ صرف پندرہ واقعات اور تیرے ذاتی  
 مضامین و ساسانات پر مبنی تو ہے۔ اگرچہ دراصل  
 شان کے افسر قریب میں ڈرائے گاوت کو پڑھتے  
 دے گا، یہی اسی پر فوراً عامل میں چلا جاتا ہے۔  
 جیسر ملک مقامی نے مصنف کے سڑک سے کوئی کی  
 حق کوئی دل میں خوف خدا و عشق و دل اور جوش و  
 کی عظمت کا مجمع ثبات قرار دیا کتاب میں سلیم  
 ناز کا بیٹا خان سید شاہ جواد علی شاہی، رہبر پھر عزیز  
 پور اور حیدر علی عثمان کی آرا بھی درج ہیں۔ قدم  
 قدم سے حرم کے سر چلے اور پیر اللہ میں محبت و  
 عظمت کی خوشبو رچی جاتی ہے یہ جاری کو بھی  
 پڑھتے ہوئے مرمیں ہوگی 128 صفحات پر مشتمل  
 کتاب کی قیمت 150 روپے ہے۔ اسے لکھن  
 جس کوئی سڑک اور دکان اور بازار سے شائع کیا۔

تختوران پاکستان

زیر نظر کتاب، خدواری پاکستانی ڈاکٹر محبوب علی ممدوب کی تحقیق کا شرت جس میں انہوں نے تا صرف امروغاری خانہ میں تحقیق ہونے والے کتاب کی اہمک بلکہ ملی بانک پاکستان کے دوسرے شیروں کے شعراء کے نام کے کام اور ادبی زندگی کی شخصوں کا اعلان بھی شامل کر کے کتاب کی اہمیت اور بڑھ کر دی اہل کتاب کے حوالے سے رابہ تعلیم عامہ کے یہ اہمات ایک روز برطانوی علم

آئے۔ یہ چمکاتے بیجا طائر تھوڑے لمبے، ہار کچھ، بھرے ہار  
کے شعاع بنے شہا جادوگر ہے۔ آفریکائی لڑکے  
جسے لاکسی مل گئے۔ ان کی خوشی دینی کی قسم میں لے  
موجود ہونا حرفہ جملہ اجڑا ہوا کائنات میں تخلیق  
ہو کر لکھنا۔ سب سے کمال کا شعور مشہور ہو کر کتاب  
کو اس تازہ سب سے شائع کر کے کراؤں بازار میں گدے

ادب سے اپنی گہری دلچسپی کا ثبوت دیا ہے۔ ڈاکٹر  
نوری صاحب کا بیانیہ اور مضامین اقوام متحدہ میں  
کتاب کی دوسری غنیمت ہے۔ اس حلقے میں  
انہوں نے چند قلمی شاعری اور ناول لکھے۔ ان کا  
شعرا کا عقیدہ کا جائز بھی پیش کیا ہے اور رادھ کی  
ترجہ نگاری پر بھی بحث کی ہے۔ ادب ہے۔ ادب ہے۔ ادب  
چند قلمی شعراء سے ہی جھانک نہیں کر سکتی بلکہ  
رادھ کی دینی شخصیت کی ایک اور جہت ملتی ہے۔  
نارنگی پر بھی روشنی ڈالتی ہے۔ ماہرین کمنٹری کے  
ناشر خلد شریف نے اسے حسنِ ہدایت دیا ہے۔  
پ۔ ن۔ م۔ رادھ کے دلچسپ لکھنے والے چرچے  
کے لئے یہ ایک قیمتی نقطہ ہے۔ شلاست  
200 صفحات، قیمت 200 روپے، دوسروں کو روپے  
کا

تذکرہ قدیم و جدید

ذمہ نظر کتاب قدیم سے نئے (نور) نکلا اور  
مضمون کیا، شاہد راسل خانہ کیا تخلیق ہے۔  
اگر یہ نہ خانہ غالب کی ہے اور اس کی انہوں نے  
کئے کا آثار کو اچھا کاموں کے علاوہ انہوں نے  
بی عری اور سچ کے ساتھ ہی وی کے لئے ڈرائے ہیں  
تو یہ کچھ علم و ادب کے تقاضے کے بارے میں

[illegible]

قربانی نے پاکستان کے گھروں، بازاروں کی گلیوں میں  
 آئے۔ سچے سچے وطن کی حیثیت میں کی ہے اور اپنی  
 قربانیات کو قائم رکھتے ہوئے اور اب حمزہ کو گولوں  
 سے لے کر نئے کے ساتھ بھی جاتے ہیں۔ اب یہ  
 غزوانوں پر غصہ ہے کہ وہ اپنی کسی کو مضبوط رکھتے  
 ہیں اور جیتے ہیں اور غزوانوں سے نکلنے کے لئے اس  
 کتاب کا مطالعہ کرنے کو ملے کی طرف بھی دے ہیں۔  
 یہ لکھنا کی کتاب 208 صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت  
 50 روپے۔ مغل کالج، سہیلی، پاکستان اردو اکیڈمی،  
 502/1 کراچی۔ پاکستانی جاسوسی کا مطالعہ

عبدیہ قاری شاعری

[illegible]

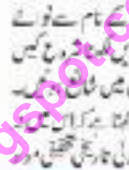
”ایک نظر ان کی کئی کتاب ”جہنہ غازی“ پر ہے اس عنوان سے ایک کتاب 1989ء میں راسخہ کی زندگی میں شائع ہوا تھا۔ بعد میں کئی مرتبہ اس نام سے ایک کتاب راسخہ کی وفات کے بعد شائع کی جس میں انہیں جہنہ غازی مشہور کی ماہرہ غازی افسانوں کے اصل متن اور ان کے اردو میں سلی و ترجمہ بھی شامل کئے گئے۔ ڈاکٹر غازی غازی نے اس کتاب کی اشاعت کے بعد اپنا تحقیقی کام جاری رکھا اور سابق الذکر کتاب میں شامل شعریہ کیس اور افسانوں کے 300 اشعار کو لئے جزیرہ نظر کتاب میں شامل ہیں۔ اس کتاب کی ایک غازی ہے کہ جہنہ غازی افسانہ کے ادبی ناظر کو کس غازی سے متعلق کیا ہے اور غازی شعریہ

النور سید

پاکستان کے فکری بحران

اور کے لئے انہیں متفق ہو کر سنا دیا تو آخر  
وہیں فریختی خیال انہی کے سامنے کے بعد وہ بے بسی  
پر ہاتھ پڑ گئے تو کچھ چارہ پانے کے لئے کھڑے ہو کر  
پہلوں نے اپنی ڈھنگی کے آگے چل کر ہاتھ بستر عداوت  
پر گرا کر نہ ٹھنک رہا تھی  
اس افسوس میں بھی ان کی  
روح توانا تھی اور وہ قومی  
مسائل پر فوجی فکر کرتے  
ہوتے تھے۔ ان کی کتاب  
"چاندین کے غریب بچوں" اور "وفا کے آخری خواب"  
آرکھواں ہے۔ ان کی کتاب "چاندین کے غریب بچوں" کے  
جواہر کی ایک جگہ ہے۔ ان کی ڈھنگی کے آگے  
شہر کے غریبوں میں سرچن تھا۔ اور اس سے ان  
کے لکھنے والی کی مختلف پہلوئیں سامنے آتی ہیں۔

انگریز ویدرہمی بنیادی طور پر اب کے استاد اور اس کا حال ہے وہ معلم اختلاف تھے۔ ذرا بغیر کتاب اپنا کسب و کسب، سماجی اور تہذیبی فکر کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے آئینہ و شہر کی حیثیت میں بنیادیں مسموعات پر راقی افلاں ہے ان میں پاکستان اور خاندان اسلام۔ پاکستانی قومیت کی تکمیل نو۔ سلامہ اقبال اور قائد اعظم کا تصور پاکستان۔ تعلیمی نظام کی تعمیر نو۔ تعلیم پاکستان میں حالیہ اصلاحی مسائل اور سرکاری اور غیر سرکاری، سیاسی اور سماجی ادارے۔ شری کی بات ہے کہ ان مسموعات پر اپنے مشاہدات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے اپنے کاوش کو پیش نظر رکھنا ہے۔ انہیں نے اس کتاب میں قومیت پر پیغام دینے کے لیے کوشش کی اگرچہ ان میں بعض باتیں ہیں جو ان کے رباب محل و عقد ان سے صحیح لکھنے کے راستوں کی نشان دہی بھی کرتے ہیں۔ انگریز ویدرہ

[illegible]



# ایک پھل فائدے بے شمار

مالیشیا پالم کے لاکھوں درخت ایک ایسے باغ کی مانند ہیں جس میں ہیں ہمارے ماحول، صحت، روزگار اور ہماری معیشت کیلئے اصول فائدے۔  
مالیشین پالم آئل کو کنگ، فرائنگ، بیلنگ اور کنفیکشنری سمیت دیگر بے شمار صنعتوں میں بنیادی جزو کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔  
یہ مفرد آئل طویل اور صحت مند زندگی کا ضامن ہے۔

آج پاکستان میں خوردنی تیل کا تین چوتھائی حصہ مالیشین پالم آئل فراہم کر رہا ہے۔ یہ نہ صرف پاکستان کی خوردنی تیل کی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے بلکہ وٹامن ای۔ ٹوکوٹرینول کی صورت میں اہم غذائی اجزاء بھی فراہم کرتا ہے۔  
یہ صرف آئل ہی نہیں، یہ تو ہے قدرت کا اصول تحفہ۔ زندگی کا ثمر۔

Malaysia Palm Oil.

*A gift from nature. A gift for life.*



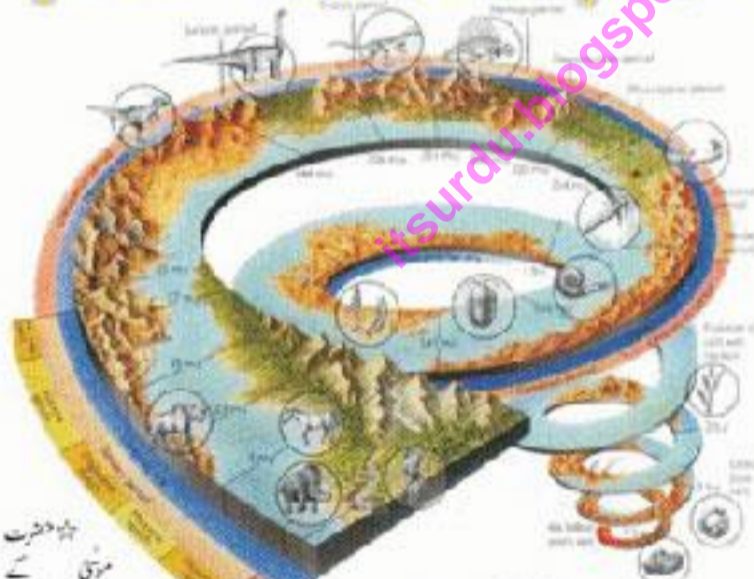
MPOC  
www.mpoc.org.pk

itsurdu.blogspot.com



پیدائش انسان وزمین

تخلیق انسان کی ابتداء حضرت آدم سے ہوئی اور یہی ہمارا ایمان ہے



ترجمی کی تحقیق کے بارے میں جدید تحقیق کے مطابق یہ ساڑھے چار سو سال پہلے وجود میں آئی تھی جب کہ قورات اور قرآن ان میں سے پہلے چلتا گیا کہ زمین کب وجود میں آئی اگر زمین کو چھاننے میں کتنے دن لگے اور جانے میں کیا ترہیب تھی اس کو ذرا سے چھان تک انسانی عقلوں کی تحقیق ہے قورات کے مطابق جب کائنات بنائی گئی تو انسانی تفکر کو بھی اپنی تمام مہم خلافت کے ساتھ چلے آیا گیا

انسانی تخلیق کے بارے میں قرأت میں حضرت آدم سے لے کر تمام انسان کی پیدائش اور ان کی وفات کا ذکر ہے۔ قرآن میں یہ تفصیلی نہیں ہے قرأت کے مطابق دعوت حق ہے۔ اور وہ یہ تحقیق کا دعوت جو کہ کئی لاکھوں سالوں پر محیط ہے بالکل سنا جاتا نہیں کہتی۔ قرأت کے علاوہ تاریخی واقعات بھی عبارت کرتے ہیں کہ انسانی تخلیق کتنی پرانی نہیں ہے۔ پیشی چھ ساتھی تحقیق ثابت کرتی ہے۔ کتاب پیدائش

کرنل (ر) محمد اشرف

زمین کی تحقیق کب ہوئی، اس کے بارے میں یقین کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ چند تحقیق کے مطابق کائنات کا مکمل سائز سے چار لاکھ سال پہلے وجود میں آیا۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد زمین اور دوسرے ستارے (Planets) چھاپے (Solar Nebula) سے سرخس ہو گئیں اسے اس کا ذکر سورہ نجم اور میں ہیں کہ کہ ہر روز آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت بھلا تھا۔ یہاں دھواں سے مراد اسے کی ابتدائی حالت ہے جس سے کائنات کی صورت گرنی کی گئی۔ یہ مادہ صورت کرنی سے پہلے گئے ایک بے شکل متغیر اجزاء شہار کی طرح فضا میں پھیلے ہوئے تھے زمین و سورج، چاند ستاروں اور سیاروں کا وجود اس وقت سے 10 بلین سے 20 بلین سال گئے۔ زمین شہار کی بننے کے بعد ختم ہو گئی اور اس کے بعد اس میں پانی بننے لگا ہوا شروع ہو گیا۔ اس کے بعد چاند بھی لافوں سالوں بعد وجود میں آ گیا۔ ایک حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت آدم کی پہلی آفت کے وقت زمین موجود تھی بلکہ حضرت آدم سے پہلے بہت کچھ پیدا کیا جا چکا تھا اس کے بعد حضرت آدم علیہ السلام میں عرض کیا کہ میں نے حضرت آدم علیہ السلام کی پہلی آفت سے دو روز سال پہلے سے زمین پر آباد تھے وہ آپس میں خوفی فضاوات کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس فضا کو ختم کرنے کے لئے فرشتوں کی فوج کو بھیجا اور انہوں نے جہاں کو مسندوں کی میرانی سے دیکھ کر اپنا قریب جیہ جیہ اشارہ دے کہ خدا نے زمین کو وہاں میں بنایا یا پانی تو سارے جہاں والوں کا رہ ہے اس نے زمین پر پہاڑ جمائے اور اس میں پہر گئیں وہ گئیں اور اس کے اندر سب گئے والوں کے لئے ہر ایک کی حلق و مہارت کے مطابق تحریک انداز سے خود انک کا سامان مہیا کر دیا۔ یہ سب کام چار دن میں ہو گئے پھر وہ آسمان کی طرف توجہ دیا جو اس وقت دھواں تھا اس نے آسمان اور زمین سے کہا ہو جسے آج اور تمام چاہو یا نہ چاہو وہاں لے گیا ہم اسے فرما لیا اور ان کی طرح سب اس نے دونوں کے اندر سات آسمان ڈال دیئے۔ (سورہ نجم آیات 12-9) یہاں بھی پرکاش کا ذکر ہوا ہے ان سے مراد وہ ہے جو حساب سر و سامان ہے جو کرنا یا کرنا سالوں سے مسلسل اس سے نکل رہا ہے اور انسان کے بلند ترین تمدن تک کی ضروریات پوری دہی ہیں۔

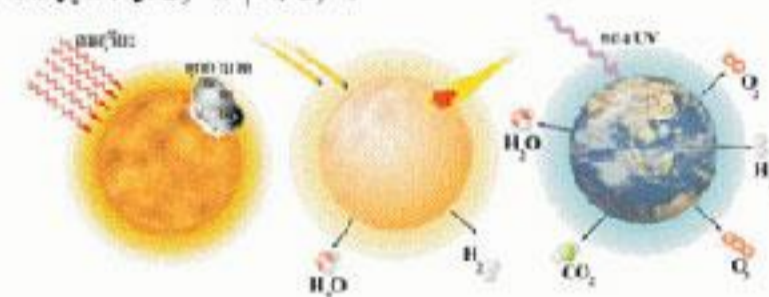
ان پرکھوں میں سب سے بڑی پرکھیں ہوا اور پانی چیل  
= جن کی عداوت علی زمین شرم جاتی، عوامانی اور پھر انسانی  
وہم کی ملکیت ہوتی۔

اس طرح قرآن میں کائنات کو جو دو میں لانے کا ذکر ہے اس طرح قدرت (یعنی اہم جہد نامہ کتاب چہرہ آتش باب اول اور باب دوم کی آیت 2: 1) میں بھی کائنات کو جو دو میں لانے کا ذکر ہے۔ قدرت کے مطابق اللہ تعالیٰ نے پہلے زمین اور آسمان کو جو دو کیا اور روشنی کو تاریکی سے جدا کیا اور صرے ون خدا نے پانیوں کے درمیان فضا پیدا کی اور فضا کے نیچے والے پانی کو فضا کے اوپر کے پانی سے جدا کیا۔ اسی وقت آسمان کے نیچے پانی کو ایک جگہ یعنی سمندر میں جمع کر دیا اور زمین پر نباتات اُگائی۔

جو تھے، ان اللہ تعالیٰ نے سورج چاند اور ستارے کے ساتھ ہی ان کے لیے بھی اللہ تعالیٰ کے پانی سے پرمسہ ہوئے پانی بنائے اور پانی چاند اور سورج کے چاند کو پیدا کیا۔ اور چھپے دن چوپائے اور رات کے والے چاند اور برقی یا نور پیدا کئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا کہ وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمانی کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب چاند اور سورج پر نور بنے

عمر 110 سال تھی ان کے والد حضرت یحییٰ کی عمر 147 برس تھی۔ حضرت اسحاق کی عمر 180 سال تھی اور ان کے والد حضرت ابراہیم 175 سال کے تھے۔ حضرت اسحاق جب پیدا ہوئے تو حضرت ابراہیم 110 سال کے تھے۔ اس طرح باقی نبیاء کی عمریں میں جمع تفریق کی جائے تو یہ یک جہک زمانہ 427 برس کا پاتا ہے۔ جو حضرت ابراہیم اور حضرت یوسف کا دو مہینائی زمانہ ہے اس میں بنی اسرائیل کی علوی کاروائی جمع کیا جائے تو یہ 2132 برس ہوگا۔

4110 سال ثابت ہوتا ہے۔ ان سے پہلے لوگوں کا نسب نامہ کتاب پندرہویں میں ذی تفصیل کے ساتھ درج ہے یہاں تک کہ ان حضرات کی مدت عمر اور باپ و بیٹا کی عمر اور میں فرق بھی درج ہے۔ عربوں میں فرق کی کوئی مثال کر حضرت ابراہیمؑ اور حضرت نوحؑ کا درمیانی زمانہ



30956 برس بنتا ہے اور حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کا  
اور مابقی زمانہ 6632 برس بنتا ہے۔ اس حساب سے آج  
تے لے کر حضرت نوحؑ کا زمانہ 7166 برس بنتا ہے اور  
حضرت آدمؑ کا زمانہ 13793 برس بنتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث جس کے راوی حضرت ابن عباسؓ ہیں کہ حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ میں مدت کے لحاظ سے ایک ہزار سال کا زمانہ ہے۔ اور یہ روایت ہے کہ حضرت نوحؑ، حضرت آدمؑ کی پیدائش کے 1050 سال بعد پیدا ہوئے یا پانچ سو انہوں نے جنت کو پہنچا۔ ایک اور روایت کے مطابق حضرت نوحؑ کی پیدائش اور حضرت آدمؑ کی وفات میں فرق 146 برس کا ہے اس کے علاوہ مختلف محدثین اور مفسرین نے جو تحقیق کے بعد کہات دی ہیں۔

☆ حضرت آدمؑ سے حضرت نوحؑ تک کا زمانہ 1200 برس، ☆ حضرت نوحؑ سے حضرت ابراہیمؑ تک کا زمانہ 1142 برس، ☆ حضرت ابراہیمؑ سے حضرت موسیٰؑ تک کا زمانہ 566 برس

☆ حضرت مولیٰ سے حضرت والدہ کی ایک کتاب کا زمانہ 509 برس، ☆ حضرت والدہ سے حضرت حسین کی ایک کتاب کا زمانہ 1365 برس، ☆ حضرت حسین سے آج تک کا زمانہ 2010 برس۔ کل 6851 برس

قرآن اور تورات کے مطابق انسانی تخلیق کا آغاز حضرت آدم سے ہوا اور یہی ماہِ ایلان ہے۔ ہجری ۱۲۵۰ھ تک ۱۲۵۰ سال کا دور لاکھ سال کا ذکر کرتی ہے وہ لکھا ہے۔ زمین کا وجود بہت پرانا ہے۔ حضرت آدم کی آمد سے پہلے کون لوگ ہیں جس کا ذکر جدید سائنس کر رہی ہے۔ لوگ یا انسان نہ تھے اگر تھے تو ان کا شمار اشرف المخلوقات میں نہیں ہوتا ہوگا۔ یہ سائنس دانوں کا وہم ہے۔ یہ لوگ پہلے بول نہیں سکتے تھے کہ وہ لاکھ سال پہلے ان نسل کے کے اندر ایک نئی جنم پیدا ہوئی جس کی وجہ سے وہ بولنے کے لائق ہو گئے۔ سائنس دان ان کو ہومو ساپینس کہتے ہیں اور آج کے باوجود انسان کا حقیقی ہی نسل سے جوڑتے ہیں۔

حضرت  
موسیٰ علیہ السلام  
450 سال بعد  
حضرت سلیمان علیہ السلام نے بہت

مقدس تعمیر کیا۔  
 راجہ کوہ کی تعمیر کے 300 برس کے بعد بیت  
 الشہد حضرت سلیمان کے تاحول تعمیر ہوا۔  
 راجہ لہوہ راجا مولے (Sir Leonard Woolley  
 ) نے اپنی کتاب ابراہیم  
 (Abraham) میں حضرت ابراہیمؑ کا زمانہ  
 2100 ق م لکھا ہے۔

ان تاریخی حقائق کی بناء پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان سے 3232 برس پہلے حضرت موسیٰ فوت ہوئے اور حضرت ابراہیمؑ 4110 سال پہلے فوت ہوئے۔ حضرت ابراہیمؑ کا زمانہ اس طرح بھی تعیین ہو سکتا ہے کہ غنی اسرائیل کا مصر میں غلامی کا دور و زورات کے مطابق 430 برس ہے جب کہ تاریخ ماہان 500 سال کہتے ہیں۔

باب دوم آیت نمبر 46 - 47  
میں لکھا ہے کہ "یہ ہے آسمان اور  
زمین کی پیدائش جب وہ خلق ہوئے جس دن خدا نے  
زمین اور آسمان کو بنایا اور خدا نے زمین کی مٹی سے  
انسان کو بنایا اور اس کے پھولوں میں زندگی کا دم چھوڑا تو  
انسان بھٹی چلا گیا اور خدا نے مشرق کی طرف اعلان  
کیا کہ ایک بار بن گیا اور انسان کو جسے اس نے بنایا تھا  
کہ "اس انسان کا کاروبار زمین پر ہو گا جس کا حکم ہے کہ

حضرت آدمؑ کی پیدائش سے لے کر آج تک کا زمانہ  
نہیں کرنے کے لئے ہمیں تاریخی اور آسمانی کتابوں کے  
حوالوں کی ضرورت ہے مگر تاکہ حضرت آدمؑ کی دنیا میں  
کاشیوں جو کچھ ایسے حوالہ دہل میں درج کئے گئے  
جن کی مدد سے وقت کا تعین کیا گیا ہے۔  
حضرت موسیٰؑ کی تاریخ ۱۲۷۲ قبل مسیح  
قدیم ہے۔

بَيْنَكِ اِسْلَامِي  
پاکستان



BankIslami

اِسْلَامِي ماہانہ منافع اکاؤنٹ

منافع ماہانہ  
خوشیاں روزانہ

Rs.  
**25,968\***  
Profit per month

اکتوبر کے مہینے میں پچیس لاکھ روپے کی سرمایہ کاری پر **25,968/-** روپے منافع ادا کیا گیا۔ اِسْلَامِي ماہانہ منافع اکاؤنٹ سے اب آپ مندرجہ ذیل خصوصیات اور منسلک سہولیات حاصل کر سکتے ہیں:

- کم از کم سرمایہ کاری کی حد صرف **10,000/-** روپے
- سرمایہ کاری کی مدت **1** سے **10** سال تک
- مقررہ مدت سے قبل سرمائے کی واپسی بغیر جرمانہ
- حلال منافع کی ادائیگی ہر ماہ

آپ کی خدمت، درست انداز میں

**BankIslami Pakistan**

www.bankislami.com.pk

111-ISLAMI (111-475264)